

f

f

f

f

f

f

175

175



۱۸۶۵  
جس کتاب مولف کی مہر و تحفظ ہو وہ مال مسروقہ ہے

CHECKED - 1969  
B A R - U L F W A - T U  
PART SECOND  
F r t  
St t r t  
Sc M t c t F A  
E a t & c & c

By  
Approval of N b Im d lk B h d r  
l y d B l g r i B A  
L t D i r t of Publ c I t r t i o n  
H H h e N z a m - D o i c n s

بحر الفوائد

حصہ دوم  
بعد ملاحظہ مستطوری اواب عماد الملک بھاو جی مولوی حسین صاحب  
بلگرامی بی اے سابق ڈاکٹر آف سیکل انٹرنیشنل جیدر آباد تھن  
بجٹ افادہ طلباء و مدارس ممالک محروسہ سرکاری

مولفہ

مولوی سید حیدر صاحب مدرس مدرسہ وفارہ ملوک پورہ  
مطبعہ مطبع نظام دکن واقع ماراڑ پٹنہ





Checked  
1987

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ بسیط و جملہ مرکب و صلیہ موصول  
جملہ بسیط کی ترکیب صرفی

- ۱۔ زید آمد۔ ترکیب صرفی۔ زید۔ اسم خاص فاعل۔ آمد۔ فعل لازم۔
- ۲۔ زو زید عمر و را۔ زر۔ زور۔ فعل متعدی۔ زید اسم خاص فاعل۔ عمر و مفعول۔ را علامت مفعول۔
- ۳۔ دانستم زید را۔ وانا۔ ترکیب صرفی۔ دانستم۔ فعل با فاعل متعدی۔ بدو مفعول زید را۔ مفعول اول۔ وانا۔ مفعول ثانی۔
- ۴۔ بو و زید وانا۔ ترکیب صرفی۔ بو و فعل ناقص لازم۔ زید۔ اسم خاص۔ وانا اسم عام خفیہ۔
- ۵۔ ستمگار گناہگار است۔ ستمگار۔ مبتدا۔ گناہگار۔ خبر است علامت جملہ اسمیہ۔
- ۶۔ کتاب آوردہ شد۔ کتاب۔ نائب فاعل۔ آوردہ شد۔ فعل مجهول۔

## جملہ بسیط کی ترکیب نحوی

- ۱۔ باران بارید۔ ترکیب نحوی۔ باران۔ فاعل۔ بارید فعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ اور اویدم۔ ترکیب نحوی۔ دیدم۔ فعل با فاعل۔ او۔ مفعول۔ را۔ علامت مفعول  
فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔  
۳۔ واو زید ز عمر و را۔ ترکیب نحوی۔ واو۔ فعل۔ زید۔ فاعل۔ عمر و۔ مفعول اول  
زر۔ مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اول و مفعول ثانی سے ملکر جملہ  
فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۔ زید عالم شد۔ ترکیب نحوی۔ شد۔ فعل ناقص۔ زید۔ اسم۔ عالم۔ خبر۔ خبر  
فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۔ رستم پہلوان است۔ ترکیب نحوی۔ رستم۔ مبتدا۔ پہلوان۔ خبر۔ است۔  
علامت جملہ اسمیہ۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۶۔ زید کشتہ شد۔ ترکیب نحوی۔ کشتہ شد۔ فعل مہول۔ زید۔ نائب فاعل۔  
فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ خبریہ ہوا۔

### جملہ مرکب کی ترکیب صر فی

۱۔ اسی رحیم رحم کن (ترکیب صر فی) اسی۔ حرف ندا۔ رحیم۔ مناد ی۔ رحم کن۔  
فعل مرکب۔

۲۔ بخدا این کار نخواہم کرد۔ اب۔ قسم۔ وجار۔ خدا۔ اسم خاص و مجرور۔  
این۔ اسم اشارہ۔ کار۔ مشارا الیہ۔ نخواہم کرد۔ فعل متعدی۔

۳۔ اگر فردا خواہی آمد اگر ام خواہم کرد۔ اگر۔ حرف شرط۔ فردا۔ اسم ظرف

بعض محققین  
را کہ جملہ  
اسم اور جملہ  
فعلیہ سے  
بہت کم ہے

- خواہی آمد۔ فعل لازم۔ اگر آم۔ مصدر۔ خواہم کرو۔ فعل متعدی۔
- ۴۔ زید کہ فاضل است آمدہ است (ترکیب صرفی) زید۔ اسم خاص۔ کہ۔
- بیانہ۔ فاضل۔ اسم عام۔ است۔ حرف۔ ربط آمدہ است۔ فعل لازم۔
- ۵۔ زید آمد و خالد رفت ( ) زید۔ فاعل۔ آمد۔ فعل۔ و۔ حرف عطف۔
- خالد۔ فاعل۔ رفت۔ فعل لازم۔
- ۶۔ زید گفت کہ او خواهد آمد ( ) زید۔ فاعل۔ گفت۔ فعل۔ کہ۔ بیانہ۔
- او۔ ضمیر منفصل۔ خواهد آمد۔ فعل لازم۔

### جملہ مرکب کی ترکیب نحوی

- ۱۔ اسی کریم بر عالم کرم کن۔ (ترکیب نحوی) اسی۔ حرف ندا۔ کریم۔ منادی۔
- ندا اپنے منادی سے ملکر قایم مقام ہوا می خواہم ترا کا۔ بر جار۔ حال۔ مضاف۔
- م۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجبور۔ جار اپنے مجبور
- سے ملکر متعلق ہوا۔ کرم کن۔ فعل کا۔ کرم کن۔ فعل با فاعل۔ فعل فاعل
- اپنے متعلق سے ملکر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے منادی سے ملکر جملہ ندا یہ ہوا۔
- ۲۔ بخدا ہیچ کس دران شہر ویران بنظر نیامدہ مگر ورنندگان ( ) ب۔ قسمیہ و جار۔
- خدا مجبور۔ جار اپنے مجبور سے ملکر متعلق ہوا قسم میخورم کا۔ نیامدہ۔ فعل۔
- ہیچ کس۔ مستثنیٰ منہ۔ مگر۔ حرف استثناء۔ ورنندگان۔ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اور
- مستثنیٰ ملکر فاعل ہوے۔ ورنہ۔ جار۔ آن۔ اسم اشارہ۔ شہر۔ موصوف۔

ندا اپنے منادی  
سے ملکر جملہ ندا  
ہوا

ویران۔ صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مشار الیہ ہوے۔ اسم اشارہ  
 اور مشار الیہ ملکر مجبور ہوے جار کے جار مجبور ملکر متعلق ہوے نیامدہ کے۔  
 اور ایسی ہی بنظر جار مجبور ملکر متعلق ہوے فعل کے فعل اپنے فاعل اور  
 متعلقات سے ملکر جواب ہوا قسم کا۔ جواب اپنے قسم سے ملکر جملہ قسمیہ ہوا۔  
 ۳۔ اگر تیار دینا فراہم خواہی آورو کارت خواہد برآمد (ترکیب نحوی) اگر۔  
 حرف شرط۔ تیار۔ محدود۔ دینا۔ محدود۔ اپنے محدود سے ملکر  
 مفعول۔ فراہم خواہی آورو۔ فعل مرکب با فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور  
 مفعول سے ملکر جملہ شرطیہ۔ کار۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ مضاف  
 اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل۔ خواہد برآمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل اور  
 مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوا شرط کا شرط اپنے جزا سے ملکر جملہ شرطیہ  
 ۴۔ شنیدم کہ زید امروز در خانہ خود آمدہ است (۲) شنیدم۔ فعل با فاعل  
 این۔ محذوف اسم اشارہ۔ سخن محذوف۔ مشار الیہ۔ اسم اشارہ  
 اپنے مشار الیہ سے ملکر مبین۔ کہ بیانہ۔ آمدہ است۔ فعل۔ زید۔ فاعل  
 امروز۔ ظرف متعلق فعل۔ در جار۔ خانہ۔ مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔  
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجبور۔ جار اپنے مجبور سے ملکر متعلق ہوا  
 فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر بیان ہوا مبین کا مبین  
 اپنے بیان سے ملکر مفعول ہوا شنیدم کا۔ شنیدم فعل با فاعل اپنے مفعول

ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۵۔ آب آمد و تیمم برخواست (ترکیب نحوی) آب۔ فاعل۔ آمد۔ فعل فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ۔ تیمم۔ فاعل۔ برخواست۔ فعل فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶۔ گفتمش و چشم من بنشین و گفتم۔ فعل با فاعل۔ ش۔ مفعول۔ در۔ جار۔ چشم۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بنشین کا بنشین فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہو گا گفتم کا گفتم فعل با فاعل ساتھ مفعول اور مقولہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

### بیان صلہ موصول

۱۔ آنکہ ستمگار است گناہگار است (ترکیب صرفی) آن۔ اسم موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ او۔ محذوف۔ بتدا۔ ستمگار۔ خبر۔ است۔ حرف ربط۔ گناہگار۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط۔

۲۔ شخصی کہ دیروز دیدہ بودید آمدہ است و شخص۔ بتدا۔ ہی۔ موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ دیروز۔ ظرف۔ دیدہ بودید۔ فعل با فاعل۔ آمدہ است۔ خبر۔ فعل ماضی قریب۔

۳۔ ہرچہ از دوست رسد نیک است (ترکیب صرفی) ہرچہ اسم موصول۔ رسد فعل۔ آڑ۔ جار۔ دوست۔ مجرور۔ نیک۔ اسم صفت۔ است حرف ربط۔  
 ۴۔ این مرد کسی است کہ دیشب دیدہ بودی (ر) این اسم اشارہ۔ مرد مفعول فیہ۔ دیدہ بودی فعل بافاعل۔ اور آ۔ مفعول۔ محذوف۔  
 ۵۔ کیسکہ تشنہ لب نازتست آمدہ است (ر) کسی اسم موصول۔ کاف صملہ کا۔ او۔ مبتدا۔ محذوف۔ تشنہ لب مرکب تفسیفی۔ مضاف۔ ناز مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ است حرف ربط۔ آمدہ است۔ ماضی قریب۔

۶۔ ہرچہ باید ترا اختیار کن (ر) ہرچہ اسم موصول۔ باید فعل ضمیر خواہ اسم مستتر۔ او سکا۔ فاعل۔ ترا۔ مفعلی۔ برای تو۔ برائی۔ جار۔ تو۔ مجرور۔ اختیار کن فعل مرکب۔

### صلہ موصول کی ترکیب نحوی

۱۔ آنکہ کاہل است جاہل است (ترکیب نحوی) آن۔ اسم موصول۔ کاف صملہ کا۔ او۔ محذوف۔ مبتدا۔ کاہل۔ خبر۔ است حرف ربط۔ مبتدا اپنے اپنے خبر سے ملکر صملہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صملہ سے ملکر مبتدا ہوا۔ جاہل۔ او سکی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۔ کتابیکہ دیروز دیدہ بودی این است۔ (ر) کتاب۔ موصوف۔ می موصول اور صفت۔ کاف صملہ کا۔ دیروز۔ مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔

حرف ربط

فعل با فاعل۔ فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا۔ این است خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۳۔ ہرچہ گوئی منظور است (ترکیب نحوی) ہرچہ موصول۔ گوئی۔ فعل با فاعل۔ یہ فعل با فاعل صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا منظور است۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۴۔ کسی کہ ظالم است مردود است (۲) کسی۔ اسم موصول۔ کاف صلہ کا۔ او مبتدا مخدوف۔ ظالم۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا۔ موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا مردود است۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔  
۵۔ یا فتم اندر ادمی جتم (۲) یا فتم۔ فعل با فاعل۔ آن۔ موصول۔ کاف صلہ۔ می جتم۔ صلہ موصول کا۔ موصول صلہ کے ساتھ ملکر مفعول ہوا یا فتم کا۔ یا فتم فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۶۔ آمد غلام آنکہ نامش زید است (۲) غلام۔ مضاف۔ آن۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصول۔ کاف صلہ کا۔ نام۔ مضاف۔ یش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر۔ مبتدا زید۔ او سکی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل۔ آمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔



## ترتیب نثر ترکیب صرفی و نحوی

انتخاب از بوستان۔ نگجہ کر مہا سی حق در قیاس (ترتیب نثر) کر مہاے  
 حق در قیاس نگجہ۔ ترکیب۔ نگجہ۔ فعل۔ کر مہا۔ مضاف۔ حق مضاف الیہ۔ مضاف  
 اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا۔ در۔ جار۔ قیاس۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور  
 سے ملکر متعلق ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔  
 ۲۔ چہ خدمت گزار زبان سپاس (د) زبان سپاس چہ خدمت گزار (د)  
 گزار۔ فعل۔ زبان۔ مضاف۔ سپاس۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنی مضاف  
 سے فاعل ہوا۔ چہ خدمت۔ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔  
 ۳۔ خدا یا تو این شاہ درویش دوست (د) خدا یا این شاہ درویش دوست (د)  
 ا۔ حرف ندا۔ خدا۔ مناد می۔ حرف ندا اپنے مناد می سے ملکر قایم مقام ہوا  
 میخو اہم ترا کا۔ تو۔ فاعل۔ این اسم اشارہ۔ شاہ۔ موصوف۔ درویش دوست  
 صفت۔ موصوف اپنے صفت سے ملکر مشاۃ الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشاۃ الیہ  
 سے ملکر مفعول ہوا۔

۴۔ کہ آسایش خلق در ظل اوست (د) کہ آسایش خلق در ظل اوست (د)  
 آسایش۔ مضاف۔ خلق۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے  
 ملکر مبتدا۔ در۔ جار۔ ظل۔ مضاف۔ او۔ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف  
 الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور متعلق ہوئے ثابت محذوف سے جو

جملہ میں خبر ہے۔ بقدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی شاہ کی ست  
علامت جملہ اسمیہ۔

۵۔ بسی بر سر خلق پائیدہ وار (ترتیب نثر) بر سر خلق پائیدہ وار (ر) تر حار  
سر مضاف۔ خلق۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر  
مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر اور بسی متعلق ہوا پائیدہ وار فعل کا مفعول اسے  
فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

بسی بیان ظرف  
مصدر و پای معنی سراو  
پائیدہ در حال اور  
فعل ہے

۶۔ بتوفیق طاعت دلش زندہ وار (ر) و بتوفیق طاعت دلش زار و وار  
(ر) ب۔ جار۔ توفیق۔ مضاف۔ طاعت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اسے

مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا زندہ وار فعل کا  
دل مضاف اس مضاف الیہ مضاف اسے مضاف الیہ سے ملکر  
مفعول مفعول اسے تعلقات سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے

ملکر جواب دہا جواب دہا سے مناد می سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا  
۷۔ برومند وارش درخت امیدوار (ر) درخت امیدوار (ر) برومند وار (ر) (ر)  
درخت مضاف اسد مضاف الیہ مضاف اسے مضاف سے ملکر  
مرکب مضاف ہوا۔ ش مضاف اسد کا بہر مرکب مضاف اسے مضاف الیہ  
سے ملکر مفعول ہوا برومند وار مرکب فعل کا فاعل۔ تو جو معد ہے ماستر  
ہے فاعل ہے فعل اسے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

زندہ حال ہے دلس  
دو الحال ہے

ش  
مرکب مفعول ہوا  
روست خدا و فاعل ہے

۸۔ سرش سبز و رویش بر حمت سپید (ترتیب نشر) سرش را سبزیدار و رویش را بر حمت سپیدیدار (ر) سر۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ سبزیدار۔ فعل مرکب با فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ رو۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ ب۔ جار حمت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا سپیدیدار فعل مرکب کا۔ تو محذوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹۔ براہ تکلف مرو سعیدیا (ر) سعیدیا براہ تکلف مرود (ر) آ۔ حرف ندا۔ سعیدی۔ منادی۔ ندا اپنے منادی سے ملکر قایم مقام ہوا میخوام ہم ترا کا۔ ب۔ جار۔ راہ۔ مضاف۔ تکلف۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرو فعل کا۔ مرو فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۰۔ اگر صدق داری بیار و بیاد (ر) اگر صدق را میداری بیار و بیاد (ر) اگر حرف شرط۔ صدق را مفعول میداری۔ فعل با فاعل۔ فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکر جملہ شرطیہ۔ بیار۔ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ بیاد۔ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل

سید حال اور  
ذوالحال ہے۔  
دار معنی

ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جز اول شرط کا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ شرطیہ ہوا۔

۱۱۔ تو منزل شناسی و شہ راہ رود (ترتیب اثر) تو منزل شناس ہستی و پادشاہ راہ رو ہستی (د) تو۔ ابتدا۔ منزل شناس۔ خبر (ہستی) علامت جملہ اسمیہ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔ پادشاہ۔ ابتدا۔ راہ رو۔ خبر۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲۔ تو حق گوئی و خسر و حقایق شنود (د) تو حق گوہستی و خسر و حقایق شنو ہستی۔ تو۔ ابتدا۔ حق گو۔ خبر۔ (ہستی) علامت جملہ اسمیہ۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔ خسر و۔ ابتدا۔ حقایق شنو۔ خبر۔ ابتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳۔ چہ حاجت کہ نہ کرسی آسمان پرنہی زیر پائی قزل ارسلان (د) این چہ حاجت است کہ نہ کرسی آسمان رازیر پائی قزل ارسلان ہنہی۔ (د) این۔ اسم اشارہ۔ حاجت۔ متناظر الیہ۔ اسم اشارہ اپنے متناظر الیہ سے ملکر مبین۔ ہنہی۔ فعل با فاعل۔ نہ۔ عدد۔ کرسی۔ معدود۔ عدد و معدود ملکر مضاف آسمان مضاف۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ زیر مضاف۔ پائی مضاف الیہ و مضاف۔ قزل ارسلان۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے

طریقہ بیان کے اس نحو  
معنی کے لحاظ سے شکیک ہے  
کرسی ایک بند روئے ساری  
اسور کا قزل ارسلان ہو

مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا۔ پہر مضاف اول اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا نہی کا۔ نہی اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔  
۱۳۔ لگو پائی عزت بر افلاک نہ در لگو پائی عزت را بر افلاک بند در لگو فعل با فاعل۔ نہ۔ فعل با فاعل۔ پآ۔ مضاف۔ عزت۔ مضاف الیہ۔  
مضاف اسے مضاف لہ سے ملکر مفعول۔ بر۔ جار۔ افلاک۔ مجرور۔  
چار اسے مجرور سے ملکر متعلق ہو فعل بند کا۔ فعل بند اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا لگو فعل با فاعل کا۔  
لگو فعل با فاعل اسے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۔ لگو روئی اخلاص بر خاک نہ در لگو روئی اخلاص را بر خاک بند در لگو۔  
فعل با فاعل۔ رو مضاف سی علامت اضافت۔ اخلاص مضاف الیہ۔  
مضاف سے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ بر جار۔ خاک مجرور۔ جار  
اسے مجرور سے ملکر متعلق ہو فعل بند کا۔ فعل بند اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ ہوا لگو کا۔ لگو فعل با فاعل اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۶۔ بطاعت بند چہرہ براستان در لگو چہرہ را بطاعت براستان بند۔ بند فعل با فاعل۔ چہرہ مفعول۔ ب جار۔ طاعت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔

فعل بنہ کا۔ بر جار۔ آستان مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔  
فعل اور فاعل و مفعول اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۷۔ کہ انیسٹ سجادہ راستان (ر) کہ آئین سجادہ راستان ست (ر)۔  
کہ حرف تعلیل۔ این مبتدا۔ سجادہ مضاف۔ راستان مضاف الیہ۔  
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔  
۱۸۔ اگر بندہ سر برین در بند (ر) اگر تو بندہ ہستی سر خود را برین در بند۔ اگر حرف شرط۔  
تو مبتدا محذوف۔ بندہ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ بندہ فعل با فاعل۔  
سر۔ مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول  
بتہ۔ جار۔ آئین۔ اسم اشارہ۔ در۔ مشاۃ الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشاۃ الیہ  
سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اور مجرور متعلق ہوئے فعل بتہ کے۔ فعل اپنے  
فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جزا ہوا شرط کا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ  
شرطیہ ہوا۔

۱۹۔ کلاہ خداوندی از سر بند (ر) کلاہ خداوندی را از سر بند (ر)۔ بتہ۔ فعل با فاعل۔  
کلاہ۔ مضاف۔ خداوندی۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر  
مفعول۔ از۔ جار۔ سر۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔  
فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۰۔ چو طاعت کنی لبس شاہی می پوش۔ چون طاعت را میکنی لبس شاہی می پوش (ر)۔

چون۔ حرف شرط۔ میکنی۔ فعل با فاعل۔ طاعت مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر شرط۔ پوش۔ فعل با فاعل۔ لبس۔ موصوف۔ شاہی۔ اسم منسوب صفت۔ موصوف اور صفت ملکر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

۲۱۔ چو درویش مفلس برآورد خروش (د) خروش برآورد ہچو درویش مفلس (د) برآورد۔ فعل با فاعل۔ خروش۔ مشبہ۔ ہچو حرف تشبیہ۔ درویش۔ موصوف۔ مفلس۔ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مشبہ بہ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے ملکر مفعول۔ فعل با فاعل اور مفعول و متعلقاً سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۲۔ کہ پروردگار! تو نگہ توئی (د) کہ اسی پروردگار! تو تو نگہستی (د) کہ۔ حرف بیان اتی۔ حرف ندا۔ پروردگار۔ منادی۔ ندا اپنے منادی سے ملکر قائم مقام ہوا۔ میں خواہم ترا کا۔ تو۔ مبتدا۔ تو نگہ۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر جواب ندا۔ جواب ندا اپنے منادی سے ملکر جملہ ندائیہ ہو کر بیان ہوا۔ میں کا جو شعر سابق ہو۔ ۲۳۔ تو آنا و درویش پرورد توئی (د) تو تو آنا و درویش پروردستی (د) تو۔ مبتدا تو آنا۔ معطوف علیہ۔ درویش پرورد۔ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۴۔ نہ کشور کشایم نہ فرماند ہم (د) من کشور کشانیتم و من فرماندہ نیتم (د) من۔ مبتدا۔ کشور کشا۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ۔ من۔

ابتدا۔ فرماندہ۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۵۔ یکی از گدایان این درگاہم (ترتیب نشر) من یکی از گدایان این درگاہ ہستم (۲۵) من۔ مبتدا۔ یکی۔ خبر۔ از۔ جار۔ گدایان۔ مضاف۔ این۔ اسم اشارہ۔ درگاہ۔ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا یکی۔ خبر کا۔ مبتدا اپنے خبر و متعلقات سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

جمع ہوا  
یکی

۲۶۔ چہ بر خیزد از دست کردار من (۲۶) از دست کردار من چہ چیز بر خیزد (۲۶) از۔ جار۔ دست۔ مضاف۔ کردار۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا۔ مضاف اول کا۔ پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بر خیزد فعل کا۔ چہ چیز۔ فاعل۔ بر خیزد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۷۔ مگر دست لطف شود یا ر من (۲۷) مگر دست لطف یار من شود (۲۷) شود۔ فعل۔ دست۔ مضاف۔ لطف۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا۔ پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر۔ اسم۔ یار۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ



مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔  
 ۲۸۔ تو بر خیر و نیکی وہم و دسترس (ترتیب نشر) تو بر خیر و نیکی مراد دست رس بدہ در، قوت  
 فعل با فاعل۔ مآرا مفعول اول۔ دست رس۔ مفعول ثانی۔ بر۔ جار۔ خبر۔ معطوف علیہ  
 نیکی۔ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور و ملکہ متعلق  
 ہو۔ فعل مد کا فعل فاعل اور مفعول اول و مفعول ثانی اور متعلقات سے  
 ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو

۲۹۔ و اگر نہ چہ حریدار من بہ کس دے، و اگر این ناسد ار من یہ کس چہ خیر آ۔ (دہ گرا  
 حرف شرط۔ این۔ متدا۔ عیت۔ سجائی خبر۔ متدا سے خبر سے ملکر شرط آمد  
 فعل۔ خیر۔ فاعل۔ آ۔ جار۔ من۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔ آید  
 فعل کا۔ ب۔ جار۔ کس۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔ آید فعل کا فعل  
 اپنے فاعل اور متدا اور متعلقات سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا  
 ۳۰۔ مصرع ثانی۔ دعا کن بشب چون گدایان بسوز دے، بسوز بشب دعا کن ہچو  
 گدایان دے، کن۔ فعل با فاعل۔ دعا۔ مشبہ۔ ہچو۔ حرف تشبیہ دعا کے گدایان  
 مضاف و مضاف الیہ ہو کر۔ مشبہ بہ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے ملکر مفعول۔ ب۔ جار  
 سوز۔ مجرور۔ ب۔ جار۔ شب۔ مجرور۔ یہ و دونوں جار اور مجرور متعلق ہوئے  
 کن سے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر  
 ہوا شرط آئندہ کا۔

۳۱ (صرح اول) اگر میکنی مادشاهی برور در سب سر، اگر مادشاهی سرور میکنی (د)

اگر حرف شرط میکنی فعل مافاعل مادشاهی معقول ت حار  
رور مجرور حار اے مجرور سے ملکر متعلق ہو مفعول کا فعل اے فاعل اور

مفعول و متعلق سے ملکر شرط بشرط ایسی جبرائے ملکر جملہ اسمرطہ ہوا

۳۲ کمر بستہ گردن کشان برور (د) اگر و نکشان برور نو کمر بستہ اند (د) گردن کشان

متدا تر حار تر مضاف تو مضاف الیہ مضاف اپہ مضاف ایہ  
ملکر مجرور حار اے مجرور سے ملکر متعلق ہو اکمر بستہ کا کمر بستہ اپہ معلق سے ملکر

جبر متدا ایسی جبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا

۳۳ لورستان عبادت سرت (د) لومیر حور لورستان عبادت سرت (د)

مدار فعل تو فاعل ستر مضاف جو مضاف الیہ مضاف اے  
مضاف الیہ سے ملکر مفعول تر حار آستان مضاف عبادت مضاف الیہ

مضاف اے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہو حار کا حار اے مجرور سے ملکر متعلق  
ہوا فعل مدار کا فعل اے فاعل اور مفعول متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

۳۴ رہے سدگارا حد اود گار (د) حد اود گار راے سدگان خوب است (د)

حد اود گار متدا برائے حار سدگان مجرور حار اے مجرور سے ملکر متعلق  
ہو خوب کا خوب اے متعلق سے ملکر خبر متدا اے جبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا

۳۵ خداوند را سد بھی گذارد (د) سد سخن گذارد راے خداوند خوب است (د)

بندہ موصوف - حق گزار - صفت - موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا - برائی -  
 جار - خداوند - مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا خوب کا - خوب اپنے  
 متعلق سے ملکر خبر - مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا -

۳۶ - حکایت کنند از بزرگان دین - حقیقت شناسان عین الیقین - ترتیب نثر -  
 از بزرگان دین - حقیقت شناسان عین الیقین - مؤرخان حکایت کنند -  
 حکایت کنند - فعل مرکب - مؤرخان محذوف - فاعل - از - جار - بزرگان -  
 مضاف - دین - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ  
 حقیقت شناسان - اسم فاعل ترکیبی و مضاف - عین الیقین - مضاف الیہ -  
 مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف - معطوف علیہ اپنے معطوف سے  
 ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا حکایت کنند فعل کا - فعل اپنے فاعل  
 اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا -

۳۷ - کہ صاحب دلی بر پلنگی نشست - کہ صاحب دل بر پلنگی نشست - نشست  
 فعل - صاحب دل - مرکب اضافی - فاعل - بر - جار - پلنگ - مجرور - جار - اپنے  
 مجرور سے ملکر متعلق ہوا نشست فعل کا - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ  
 فعلیہ خبریہ ہوا -

۳۸ - ہمیر اندر ہوار و ماری بدست - و ہوا ہمیر اند ماری بدست بود - ہمیر اند  
 فعل - ضمیر مشترک - فاعل - رہوار - مفعول - مار - مبتدا - ب - جار - دست - مضاف

ش۔ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بود کا۔ بود اپنے متعلق سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر حال۔ ضمیر مستتر اوسکا ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوا فعل کا۔ ہمیر اند۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۳۹۔ یکی گفتش اسی مرور را خدا (ترتیب نثر) یکی گفت اور اسی مرور را خدا۔ بدین رہ کہ رفتی مرا رہنما د (ر) مرا رہنما بدین رہ کہ تو رفتی د (ر) گفت۔ فعل۔ یکی۔ فاعل اور۔ مفعول۔ اتی۔ ندا۔ مرد۔ مضاف۔ راہ۔ مضاف۔ خدا۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مناد الیٰ ہوا۔ ندا اپنے مناد الیٰ سے ملکر قایم مقام ہوا میخو اہم ترا کا۔ رہنما۔ فعل با فاعل۔ مرا مفعول۔ ب۔ جار۔ این اسم اشارہ رہ۔ مشاء الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشاء الیہ سے ملکر مبین۔ تو۔ مبتدا۔ رفتی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا رہنما کا۔ رہنما۔ فعل یا فاعل۔ اپنے مفعول اور متعلقات سے ملکر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے جواب سے ملکر جملہ ندائیہ ہو کر مقولہ ہوا گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مفعول و مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۴۰۔ چکر دمی کہ درندہ رام تو شد د (ر) این چکر دمی کہ درندہ رام تو شد د (ر) چکر دمی فعل با فاعل۔ این مبین۔ شد۔ فعل۔ درندہ۔ اسم۔ رام۔ مضاف

تو مضاف الیہ مضاف سے مضاف لہ سے ملکر خبر۔ سجد فعل اسے اسم اور  
 خبر سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مان سوا مبین کا مبین اسے بیان سے ملکر مفعول ہوا  
 کر دہی کا۔ کر دہی فعل با فاعل اسے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ استانیہ ہو  
 اہ۔ نگین سعادت نام پوشد (نریب سر) نام تو نگین سعادت نامت سد در (سد  
 فعل ناقص۔ نگین سعادت اسم نامت خبر۔ ت حار نام مضاف  
 تو مضاف لہ مضاف اسے مضاف لہ سے ملکر مجرور حار اسے مجرور سے ملکر  
 متعلق ہوا سد کا سجد فعل ناقص اسے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا  
 ۴۴۔ گفت ارہنگم زولست وارہ دگر یل و گرس شکفتی دارد۔ گفت اگر رنگ و  
 یل و گرس زبون وارہ من است شکفتی دارد۔ گفت فعل او بصیر ستر  
 فاعل۔ اگر۔ حرف شرط۔ پلنگ۔ معطوف علیہ اول۔ پیل معطوف علیہ ثانی۔ گرس  
 معطوف۔ معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اول کا۔  
 معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے ملکر مبتدا۔ زبون۔ معطوف علیہ۔ یار۔ مضاف  
 من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے  
 معطوف سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ دارد۔ فعل با فاعل۔ شکفتی۔  
 مفعول۔ فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہو کر  
 مقولہ ہو گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۴۵۔ تو ہم گردن از حکم داور پیچ در۔ از حکم داور تو ہم گردن پیچ در۔ پیچ۔ فعل با فاعل

گردن - مفعول - آڑ - جار - حکم - مضاف - داور - مضاف الیہ - مضاف  
اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا پیچ کا - پیچ اپنے فاعل اور مفعول و متعلق  
سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا -

۴۴ - کہ گردن نہ پیچہ ز حکم تو پیچ (ترتیب بشر) تاکہ ہیکس از حکم تو گردن نہ پیچہ ( )  
نہ پیچہ - فعل - ہیکس - فاعل - گردن - مفعول - آڑ - جار - حکم - مضاف  
تو - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور -  
جار - اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا نہ پیچہ کا - نہ پیچہ اپنے فاعل اور مفعول  
و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا -

۴۵ جو حاکم بفرمان داور بود خدایش نگہبان ویا اور بود ( ) اگر حاکم بفرمان  
دا - ر فاجم بود خدا نگہبان ویا ورش بود - بود - فعل ناقص - حاکم - اسم - قائم  
بر - جار - فرمان - مضاف - داور - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف  
الیہ سے ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بود کا - بود اپنے اسم اور خبر و  
متعلقات سے ملکر شرط (ترکیب مصرع ثانی) بود - فعل ناقص - خدا - اسم -  
نگہبان - معطوف علیہ - یاور - مضاف - ش - مضاف الیہ - مضاف اپنے  
مضاف الیہ سے ملکر معطوف - معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر - اسم اپنے  
خبر سے ملکر خبر - جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا -

۴۶ - یکی دست گیرم بچندین درم د ( ) دست من گیرم یکی از چندین درم د ( )

گیر۔ فعل با فاعل۔ دست۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے  
 مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ ب۔ جار۔ یکنی۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر  
 متعلق ہوا فعل کا۔ از۔ جار۔ چندین درم۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق  
 ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

۴۔ کہ چند دست تا من بزدان درم (ترتیب نشر) چند دست است کہ من در زندان  
 ہستم در۔ کہ۔ حرف تعلیل۔ چند دست۔ مبتدا۔ است بجائے خبر۔ مبتدا اپنے  
 خبر کے ساتھ ملکر مبین۔ من۔ مبتدا۔ در۔ جار۔ زندان۔ مجرور۔ ہستم اپنی متعلق  
 سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے  
 ملکر جملہ اسمیہ تعلیلہ ہوا۔

فعل نام ہے

## عبارتِ سلیس

انتخاب از خارستان دیوان حافظ و دیوان مظہر و حضرت مولانا روم  
 ۱۔ بزرگان از ہمہ خلقان دیگر حدیث کس محقر تر نیو شد بزرگان از جسد  
 خلایق سخن کسی اگر حقیر تر ہم باشد می شنوند۔

۲۔ شنیدستی کہ ورافواہ گویند کہ در معنی بزرگان جملہ کوشند شاید کہ تو آن ضرب<sup>البشر</sup>  
 را کہ زبان زد ہمہ کسان است۔ شنیدہ باشی کہ کوشش بزرگان ہمہ حقیقت  
 امور مصروف می باشد۔

۳۔ سعی شکر نعمت قدرت بود و جیر تو کفران آن نعمت بود۔ نعمت قدرت کہ بتو

داده اند شکرش کوشش و جستجو است - اگر سعی نکنی کفران آن نعمت باشد -

۴ - شاید امر و نشان و گرت منظور است به کز و لم تیر نگاه تو پریشان گذر و به از و کم که تیر نگاهت پریشان میگردد - شاید امر و دیگر برانسانه کردن تر منظور است -

۵ - بوی گل برخاست گویی در چمن هاروت بود به بلبلان مست اندگویی دیده چون هاروت بود - (اول) بوی گل که از باغ برفت از رشک روی تو که در چمن نمایان شد بوده باشد (دوم) بوی گل که در باغ عام شد از روی تو بود - بلبلان مست شدند مگر روی تو مانند ما دیده باشند (سوم) معنی شعر نیست که بوانه گل جدا شد گویا سحر هاروت در چمن بود که اثر او مفارقت بین الاجاب منصوص و مشهور است و بلبل مست شده گویا دیده تو بر او مثل هاروت افسون کرده -

۶ - بر خاک مانده شمع فرستاد و نه گلی به مردیم و سینه صاف نشد بگمان به معشوق بگمان ماکه بر مزار ما شمع و گل نه فرستاد ازین ظاهر که بعد مردن ما هم سینه اش صاف نشد - زیرا که معشوق من خیال کرد که شمع و گل پروانه و بلبل اند پس چگونه نزد عاشق خود بفرستم

۷ - مظهر زنگ عشق تو مردیم همچو شمع به این زندگی نبود مناسب بشان ما به آسی مظهر ما زنگ عشق تو مانند شمع مردیم به این زندگی شان ما را مناسب نبود به

۸ - گر هست چو مجمر نفسم گرم عجب نیست به از حبک قد و قد فی قلبی نارا به اگر نفس من مانند مجمر گرم است عجب نیست - زیرا که محبت تو آتش در قلب من افروخته است -



## عبارت سلیس

۱- انتخاب از بوستان - ۱، چنان قحط سالی شد اندر دمشق به که یاران فراوان  
کردند عشق به قحط سالی چنان در دمشق شد که عشق از یاد عاشقان رفت و گذشت  
۲- چنان آسمان بر زمین شد بخیل به که لب تر نه کردند زرع و نخیل به آسمان و رباب  
قطرات بارش بر زمین سجده بخل و رزید که یک قطره نبارید - و زراعت و اشجار را  
لب تر کردن نتوانست -

۳- بخوشید سر شمشهائی قدیم به نماند آب جز آب چشم میثم به سر شمشهائی قدیم همه خشک  
شد و بجز اشک چشم بیتیان که اشک باری میگردند چیزی از آب باقی نمانده -  
۴- نبودی بجز آه بیوه زنی به اگر بر شدی دود از روزنی به اگر از روزن خانه کسی مخانی  
سر بریزد آن بجز دود آه بیوه زن نبود -

۵- چو در ویش بی برگ دیدم درخت به قوی بازوان سست و در مانده سخت - درخت را  
دیدم مانند درویشان بیوانی برگ بود و کسانیکه زور آور و قوی تر بودند بسبب  
ملیس نشدن قوت سست و سخت عاجز شده بودند -

۶- نه بر کوه سبزی نه در باغ شمع - تلخ بوستان خور و مردم تلخ - نه بر کوه سبزی مانده  
نه در باغ شاخ - تلخ باغ را خور و مردم تلخ را -

## عبارت سلیس

انتخاب از سکندر نامه - ۱، چو گیتی در روشنی باز کرد به جهان بازی دیگر آغاز کرد

هرگاه آفتاب بعالم تابان شد جهان شعبده دیگر آفاز کرد -

۲- باتش بدل گشت مشتی شرار - کیلچ شد آن سیم کا ورس وار - مشتی شرار باتش بدل شد - یعنی کواکب گم شدند آفتاب برآمد و آن سیم که بمقدار کا ورس بود کیلچ شد یعنی انجم برفتند نور شدید برآمد -

۳- در آمد جنبش دولشکر چوکوه - کزان جنبش آمد جهانی ستوه - دولشکر مانند کوه جنبش درآمد از ان جنبش که جهان عاجز شد -

۴- فریدون نسب شاه بهمن نژاد - چو برخواست از اول باداو - پادشاه فریدون نسب و بهمن نژاد چون علی الصبح برخاست -

۵- همه ساز لشکر تیر تیر جنگ - برآراست از جعبه تیر خدنگ - همه ساز جنگ و جعبه تیر خدنگ و لشکر تیر تیر با آراست -

۶- ز پولاد برکوه برپائے کرو - سپاهین او گنج راجائے کرد - از پولاد صد کوه قایم کرد برزیش گنج راجائے داد یعنی خود در لشکر قوسی با سلاح جا گرفت -

۷- چو بر میمنه ساز و رگشت کار - همان میسر شد چو رویین حصار - چون لشکر دست راست درست شد - فوج دست چپ مانند حصار رویین استوار کرد -

۸- جناح از هوا بر زمین بروینج - پس آهنگ شد بر زمین چارمینج - فوج پیشین را بر زمین مستحکم نمود فوج پسین را بر زمین استوار کرد -

## عبارت سلیس

انتخاب از شنوی حضرت مولانا روم - (۱)، سادہ مردی چاشت گاہی در  
رسیدہ در سراج سلیمان در رسیدہ یک سادہ مرد بوقت چاشت در عدالت گاہ  
سلیمان علیہ السلام دوان آمد -

۱ رویش ارغم زرد و ہر دولب کہ بود پس سلیمان گفتش ایخواہ جبہ بود رویش ارغم زرد  
ہر دولبش کہ بود بود - پس سلیمان اورا گفت ایخواہ جبہ واقعہ پیش آمدہ است -

۲ - گفت عزرائیل درمن اینچنین - یک نظر انداختہ پر از چشم و کین - گفت عزرائیل بر  
نظر چشم و کین انداختہ است -

۳ - گفت ہن اکنون چہ میخوہی بخوہ - گفت فرما باورای جان پناہ - فرمود حالا چہ  
میخوہی بخوہ گفت اسی جان پناہ با در افر -

۴ - تا مر ازینجا بہندوستان برد - بوکہ بندہ کانظرف شد جان برد - تاکہ مرا اینجا  
بہندوستان برد - امید است چون بندہ کانظرف رود جان بر شود -

۵ - نگ زور ویشی گیرانند خلق - لقمہ حرص دامل زانند خلق - خلق اللہ ازور ویشی  
می گیرزند بہمی سبب لقمہ حرص اند یعنی بسبب حرص خستہ و خوار اند -

## عبارت سلیس

انتخاب از دیوان حمزین - (۱)، الا ای جہاندار فرخندہ خوشی - دمی گوش کجشا  
بفرخندہ گوی - ہوشیار ای جہاندار فرخندہ خوش بطرف ناصح مشفق دمی گوش بدار -

- ۲۔ نختین نگو گیر راہ سلوک۔ کہ خلقی گراید بدین ملوک۔ اول راہ نیک اختیار کن چرا کہ خلق اللہ بطرف آئین ملوک مائل می شوند۔
- ۳۔ جهاندار باید پسندیدہ کیش۔ غم پیروان خود بدبنال خویش۔ جهاندار باید کہ پسند کیش و غمخوار پیروان بدبنال خویش باشد۔
- ۴۔ قفا و زراہی بیندیش حال و مبادا کہ باشی دلیل ضلال۔ راہ راست بیندیش مبادا کہ رہنمائے ضلالت باشی۔
- ۵۔ وگر خود ندانی زداند پرس۔ زروشن روان شناسندہ پرس۔ اگر خود راہ راست نمیدانی از واقف راہ نشانش پرس از روشن روان و شناسندہ پرس۔
- ۶۔ خود پروران را خریدار باش۔ تن تیرہ سفلہ گو خار باش۔ خریدار خود مندان باش تن تیرہ سفلہ را خوار بردار۔

### عبارتِ سلیم

- انتخاب از بوستان۔ (۱) خود مند مردی در اقصائے شام۔ گرفت از جهان کنج غارے مقام۔ وانشورے در نواح شام ترک دنیا کردہ بغارے عزلت گزین شد۔
- ۲۔ بصبرش در آن کنج تاریک جائے۔ بکنج قناعت فرود رفتہ پائے۔ بسبب صبر در آن جائے تاریک از قناعت بہرہ یاب شد۔
- ۳۔ تمنا کند عارفے پاکباز۔ بدر ویزہ از خوشی تن ترک آرز۔ عارف خدا شناس از خدا ترک طمع میخواد۔

۴۔ چو ہر ساعتش نفس گوید بدہ۔ بخواری بگرداندش دہ بدہ۔ ہر دم اگر نفس وی  
این دآن میخابد اور بخواری دہ بدہ میگردداند۔

۵۔ کہ ہر ناتوان را کہ در یافتی۔ بستر بخگی پنجہ بر تافتی۔ ہر ناتوانی را کہ می یافت بقوت بازو اور پنجہ بازو

۶۔ ید ظلم جائے کہ گرد و دراز بہ بینی لب مردم از خندہ باز۔ جائی کہ ظلم دست خود دراز  
کرد پس آنجا کسی از نشاط بہ خندہ نہ آید۔

۷۔ ملک نوبتی گفتش ای نیکبخت۔ بنفرت ز من در کش رومی سخت۔ ملک وقتی او را گفت  
کہ ای نیکبخت بنفرت روم از من بگردان۔

### عبارت سلیس

انتخاب از بوستان۔ (۱) خدا ترس را بر رعیت گمار۔ کہ معمار ملک است پرہیزگار

بر رعیت خدا ترس را مقرر کن زیرا کہ پرہیزگار برائے تعمیر ملک بمنزلہ معمار است

۲۔ چہ آنرا کہ بر سر نہادند تاج۔ چہ آنرا کہ برگردن آمد خراج۔ آنکہ تاج دار شد و آنکہ بر  
گردنش خراج آمد ہر دو وقت مرگ یکسانند۔

۳۔ گزند کسانش نیاید پسند۔ کہ ترسد کہ در ملکش آید گزند۔ کسی کہ می ترسد بہ ملک خود آفت  
خواہد رسید۔ گزند کسان را پسند نمیکند۔

۴۔ اگر گنج قارون بدست آوری۔ نمازد مگر آنچه بخشی بری۔ بالفرض اگر گنج قارون  
ہم بدست آری نخواہد ماند۔ مگر آنچه خواهی بخشید و ہمراہ خود خواهی برد۔

۵۔ قزل ارسلان قلعه سخت داشت۔ کہ گردن برابر زبر میفراشت۔ قزل ارسلان

تخله چنان متحکم میداشت - که از کوه البرز هم بلند بود -

۶- شنیدم که فرماندهی دادگر - قباداشتی هر دور و آستر - من شنیدم که فرماندهی دادگر بود  
قبائی که هر دور و آستر میداشت در بر میکرد -

## عبارت سلیس

انتخاب از بوستان - (۱) دوتن پرورای شاه کهن نواز - یکے اهل باز و دوم

اهل راز - اسی شاه خرو نواز دوتن را پرورش کن یکی - ازان سپاه و دوم اهل راز

۲- ز نام آوران گوئی دولت برد - که دانا و شمشیر زن پرورد - هر که دانا و اهل شمشیر

می پرورد از نام آوران در دولت مند می سبقت می برد -

۳- هر آنکه قلم را نوزید و تیغ را بر و گریه و گلو اسی در یغ - هر کس که طرف قلم و تیغ التفات نکند

او اگر بمیرد افسوس نباید کرد -

۴- قلم زن نگهدار و شمشیر زن - نه مطرب که مرد می نیاید زن - اهل قلم و اهل شمشیر را نگهدار

نه که مطرب را زیرا که از زن مرد می نیاید -

۵- نه مردیست دشمن در اسباب جنگ - تو دپوش ساقی و آواز جنگ - این کار مردی

نیست که دشمن اسباب جنگ مهیا میکند و تو دپوش ساقی و آواز جنگ باشی

۶- بسا اهل دولت بازی نشست - که دولت بفرش بازی

زیوست - بسیار واقع شده است که اهل دولت بازی مشغول شدند

و دولت در بازی بیا در رفت -

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان - در، نگویم ز جنگ بد اندیش ترس - در آواز وصلح  
زومیش ترس - این نمیگویم که از جنگ بد اندیش ترس بلکه از صلحش زیاده ترس تا که  
کمر بکند -

۲ - پوشم شیر بیکار برداشتی - نگهدار پنهان ره آشتی - هرگاه برائے جنگ آماده شدی  
راه صلح پنهان نگهدار -

۳ - ز دستگیران دلاور ترس - ازان کونترسد ز دلاور ترس - از دلاوران مغرور ترس  
و آنکه از خدا ترسد از او ترس -

۴ - اسم تنگ دیوان نگه کرد تیز - که نطعش بیند از ورگیش بریز - طرف سرنگ دیوان  
نگه تیز کرد که برای قتلش نطع بیند از ورگیش بر آن بریز -

۵ - در خایتم رشت باید کفن - که مویم چو پنبه ست دو کم بدن - از برائے من کفن را مهیا  
باید کرد که به نهایت رسیدم - زیرا که موئی من مثل پنبه و بدن مانند دوک است -

۶ - بشی و دود خلق آتشی بر فروخت - شنیدم که بغداد نمی بسوخت - شنیدم که یک  
دود آتش خلق مظلوم آنقدر آتش بر فروخت که نیم بغداد سوخت -

۷ - شنیدم که بشیخ بر شست - بشیخ بر بنگی بنشت - شنیدم که جشید فرخنده و برنگ بر شست

عبارت سلیم

انتخاب از بوستان - یکی آهین پنجه و راد بیل - همی بگذرانید بیک بیل -

این عبارت  
از کتاب  
سلیم است

- ۱۔ کی قومی پنجہ در ملک اردبیل تیر از بیل می گزرانید۔
- ۲۔ ندپوشی آبد جنگش فراز۔ جوانی جهانسون پیکار ساز۔ برای جنگش ندپوشے پیش آمد۔  
جوان جهانسون جنگ جو بود۔
- ۳۔ پیر خاش جستن چو بہرام گور۔ کند می بگفتش براز خام گور۔ و جنگ جوئی مثل بہرام گور۔  
بود و بدتش کند از چرم خام گور خربود۔
- ۴۔ بہ پنجاہ تیر خدنگش بہر دیکہ یک چو بہر یرون نرفت از ند۔ پنجاہ تیر خدنگ اور ارد۔  
مکہ یک تیر از ندش بہر یرون نرفت۔
- ۵۔ دلاور در آمد چو دستان گرد۔ نجم کندش در بر آورد و برد۔ ندپوش دلاور مانند۔  
دستان گرد آمد اور اکند اسیر کرد و برد۔
- ۶۔ بہ لشکر گہش برد خیمہ دست۔ چو دزدان خونی بگردن بہ بست۔ در لشکر گاہ اورا۔  
برد و برد خیمہ مانند دزدان خونی دست و گردنش بہ بست۔

## عبارت سلیس

انتخاب از وزیر خان لنگران وغیرہ۔ آقامر القصدی بفرماید۔ نفست گیرد  
و ایستید۔ چہ حادثہ روی دادہ۔ عل تمام است۔ عجب فکر کردہ اید۔ حواس مرا  
بسوالہائے بیفائدہ مفشوش کن۔ باید آہنہا و سائیں ازین سرنہ حالانہ من بعد خبردار  
اشنوند  
ای آقامر انجشید۔ خاشش باش۔ ایستادہ باش۔ چہ واقعہ پیش آمد۔ فصل خوب است۔  
خوب تجویز کردہ اید۔ حواس مرا۔ بسوالہائے لا حاصل پریشان کن۔ باید کہ آن



اشخاص و نیز بہ کس ازین رازند فی الحال نہ بعد ازین آگاہ نشود۔

## سوانح عمری سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی ایشان مصلح الدین است۔ در سن پنجد و ہشتاد و نہ ہجری در شیراز متولد شدند۔ والد ایشان در مملکت فارس منصبی بزرگ میداشتند۔ بالجلہ حضرت شیخ سنی سال در طلب علم صرف نمودند و سنی سال دیگر در جمیع ممالک اسلامی سیر و سیاحت فرمودند بعد از آن بہ وطن خود باز پس شدہ بقیہ عمر در عبادت و ریاضت گزاروند۔ علوم ظاہری از محدث ابن جوزی و در مدرسہ نظامیہ و علم تصوف از حضرت محبوب سبحانی<sup>۱۳</sup> اخذ کردند۔ کلام ایشان پراز حکمت و لطافت است و جلالت و سلاست شعر و نظم ضرب المثل ایشان در ہمہ ابواب بہ فصاحت و بلاغت تمام تر سخن رانندہ اند گویا سرمایہ حسن سخن زنی بزبان فارسی وقف ہمہ پارسی آموزان نمودہ۔ بہمین وجہ اکثر سجات و اشعار ایشان و رد زبانہا و زیب بخش تحریر و تقریر ہمہ پارسی دانان گشتہ چونکہ ظہور کمالات ایشان در زبان اتا بک سعد بن زنگی است بنا بر آن سعدی تخلص اختیار فرمودند گویند کہ در عہد غلمش شاہ دہلی ایشان وارد ہند شدند و اول کسی بودند کہ بزبان ریختہ شعر گفت۔ وفات ایشان در سنہ شش صد و نو و دو یک ہجری<sup>۱۴</sup> افتاد چنانچہ ازین مصرع کہ بنجد نظم تاریخ وفات ایشان است مصرعہ ز خاصان ازان تاریخ شد

## سوانح عمری فر دوسی طوسی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حکیم ابوالقاسم بن اسحق بن شرف شاہ طوسی است در سنہ ۷۹۱<sup>۱۵</sup> صد و ہشت ہجری

سوانح  
عمری  
سعدی  
شیرازی  
رحمۃ اللہ علیہ

مطابق نہ صد و چہار عیسوی در طوس متولد شد و از ابتدائی سن تیز بہ تحصیل علوم مشغول  
 گردید و بدرجہ استاذ اساتذہ سخنوری رسید۔ الحق حلاوت و متانت نظم فارسی  
 و حسن بیان رزم و لطف داستان سرائی خاصہ وی بود و در اہل عصر وی دیگر  
 باین کمالات نہ برخاستہ بہین وجہ دۃ العمر محمود ماند و بسبب حسد ہمزمانان انیتہا  
 کشیدہ ہر گاہ سلطان محمود بر حسن سخنوری فردوسی مطلع شدہ از طوس بہ غزنین اورا  
 طلب فرمود۔ عنصری کہ یکی از شعرائے بارگاہ بود نصری را بہ ہرات فرستاد تا فردوسی  
 را از ملون سلطان آگاہ نمودہ از عزم غزنین بازدارد و پس عنصری این تدبیر را مانع  
 و رود فردوسی انگاشتہ باغی رفتہ چشنے مرتب ساخت اتفاقاً ہمان روز فردوسی  
 وارد ہمان باغ گردید عنصری اورا روستائی تصور نمودہ گفت در مجلس باغیہ  
 شاعر را دخل نیست۔ فردوسی جواب داد کہ بندہ نیز شاعر ام آخر عنصری در دل خود قافیہ  
 قرار داد کہ بجز ستہ لفظ لفظ چہام بر آ قافیہ موجود نباشد تا فردوسی ناوم شدہ باز گردد  
 پس اولاً عنصری گفت۔ چون عارض تو ماہ نباشد روشن۔ عسجدی گفت۔  
 مانند رخت گل نبود در گلشن۔ فرخی گفت۔ مژگانے ہمی گذر کند از جوشن۔  
 پس این ہر تہ شعر متوقع بودند کہ فردوسی ناوم شدہ باز گردد۔ اما فردوسی بزودی  
 تا متران مصرع ہم رسانیدہ گفت مانند سنان کیو در خاک یوشن۔ عنصری  
 مسح گردید و بحضور سلطان برد سلطان از وحوش سوقت شدہ فرمود کہ از آئین و  
 ہنر ناچہ خود سن شدہ بریہا فردوسی تخلص یافت۔ در سلطان را اورا نہ رسد

داستان شایان عجم به نظم پارسی امر فرمود و در صله هر هزار بیت متوقع هزار وینار طلا گردانید۔ آنا آخر الامر سلطان باغوائی وزیر هزار وینار نقره بعوض طلا فرستاد و فروسی ناخوش شده بوطن خود یعنی طوس باز پس گردید و بعد چندے ہا بنجائے انتقال نمود۔

### سوانح عمری حضرت نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص ابو محمد الیاس بن یوسف بن موید المعروف بشیخ نظام الدین است در سرزمین گنجد کہ از شهر نامی خوش سواد اذریجان و بخوشی آب و ہوا مشہور است متولد شدند۔ در مخوری صاحب مقام و یکتائے زمانہ بودند و صله کتاب خسرو شیر مضافہ او تا بک قزل ارسلان چہار دہ قریرہ با و مرحمت فرمود و عمرش در زمانہ نظم سکندر نامہ شصت سالہ بود۔ ہر گاہ نظم مذکور با تمام رسید پیا لہ عمرش لبریز گردید۔ در سن پنجد و نو دہ ہفت ہجری مطابق دواز دہ صد سن عیسوی بر حمت حق پیوست و در گنجد فون شد مزارش ہنوز در آنجا موجود است۔

### سوانح عمری حضرت مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی ایشان جلال الدین است در سرزمین بلخ در سنہ پنجد و نو دہ و ہجری مطابق یاز دہ صد و نو و پنج عیسوی متولد شد و الداجد ایشان بہار الدین محمد بن الحسن از فضلائی نامی آن ولایت بودند از آنجا کہ اکثرے از خواص و عوام بایشان گردیدہ و داخل زمرہ مریدین گردیدہ بودند۔ سلطان محمود غوارزم حاکم بلخ بر کثرت جمیعت مریدان ایشان حسد برد ایشان از سلطان رنجیدہ ترک وطن گفتہ

بعزم حج حرکت فرمودند و مدتی مشغول سیر و سیاحت بوده بعد از آن به یونان  
رفته و رسته سده صد و سی و یکم هجری مطابق دو وزده صد و نسی و سیوم عیسوی  
بعالم بقایو ستند. مولانا جلال الدین بعد از انتقال پدر بر سجاده ایشان جلوس  
فرموده و سرگروه صوفیان شده لقب سلطان العلماء بهم رسانیدند و بسبب شهرت  
کمالات ایشان زیاده از چار صد سوائے متعلمان پیشین داخل مدرسه ایشان  
گرویده تحصیل علوم ظاہری و باطنی می نمودند. کلام ایشان پر از حکمت است  
و سخن ایشان بغایت موثر الحق و در حکمت که در سلک نظم با رعایت لطافت  
شعر ایشان سفته اند حق ایشان بود و همین وجه شنوسی ایشان مستند اهل ظاهر و باطن  
گرویده. هر گاه عمر ایشان به شصت و نه رسید رازی عالم بقا شدند.

### سوانح عمری حضرت مولانا مظہر جانجانا رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حضرت شمس الدین المعروف به میرزا جانجانا است نام والد ایشان مرزا جانجانا است  
و تخلص جانی. ولادت حضرت در ہند است و مذہب ایشان جعفری و در طریقت نقشبندی  
بودند و ربست ساگی داخل سلسلہ درویشان شدہ مدت سی سال بر در مدرسه  
خانقاہ جاروب کشیدند و گاہی در راہ طلب دینا پائی خود نگذاشتند. کلام ایشان  
اثر خاص دارد. در سن ہزار و صد و ہفتاد ہجری عمر جناب بہ شصت رسیدہ بود.

### سوانح عمری حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص خواجہ شمس الدین است تولد ایشان در شیراز است. کلام ایشان اشرافی

ولطافتی دارو کہ در کلام پنجیک از استادان نیست از اینجا کہ سخن ایشان فتوح  
غیبی است از بزرگان لسان الغیب لقب یافته اند چون شہرہ ایشان عالمگیر شد  
سلطان محمود شاہ بہمنی ایشانرا بہنت طلب نمود و اخراجات سفر ہم ارسال داشت  
ایشان در شہر ہرمز بکشتی سوار شدند ناگاہ طوفانے برخاست ایشان ترسیدہ  
بہ بہائم ویدار بعض احباب نزول فرمودند و باز نیامدند و قتیکہ تیمور بر فارس مسلط شد  
سناء منصور را قتل نمود و خواجہ حافظ را طلب داشت و گفت سمرقند و بخارا را کہ  
وطن ما و از آن ما است چرا بخال ہندوی محبوب تو مفت بخشیدی و گفتی - (ع)  
بخال ہندویش بخشم سمرقند و بخارا را پو خواجہ فرمود از بہین بخش ہما است کہ باین  
فقر رسیدہ ام - تیمور را این جواب خیلی پسند آمد و صلہ کافی نذر نمود بالجملہ و رستن  
ہم مقصد و نمود و یک یا سہ انتقال فرمودند و خارج شہر در مصلی (عید گاہ) مدفون شدند  
تاریخ وفات ایشان خاک مصلی است -

### سوانح عمری حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

نام ایشان نور الدین عبدالرحمن است - و زاد و بوم ایشان در حوالی جام نرسن  
تمیز بہ تحصیل علوم ظاہری پر و اختند و در اندک زمانے سرآمد فضلاء زمان شدند  
باز بدست حضرت شیخ سعد الحق والدین الکاشغری بیعت نمود مدتے ریاضت  
مشغول شدند و مقامات عالی فر رسیدند تا آنکہ صد ہار علما و رہا و ترک دیار خود ہا  
کردہ حاضر خدمت ایشان می شدند و ہر اربع عالمہ می رسیدند حضرت اسیدان و ہجرت

مراتب نظم و فنون سخنوری فائق بر اہل زمان بودند۔ کلام ایشان سلاستی خاص و حلاوتی مخصوص دارد۔ و تصانیف ایشان در علوم ظاہری و باطنی مقبول عرب و عجم افتادہ و ہنگی نافع و دستور العمل اہل علوم و فنون۔ ایشان مدت عمر خود در محافل شاہان و شاہزادگان معزز و محترم بودند و خواص و عوام وجود ایشان را غنیمت می انگاشتند بعد از سفر حجاز در سنہ ہشت صد و ہشتاد و نہ کہ از عمر شریف ایشان ہشتاد و یک سال گذشتہ بود آنچہانی شدند۔ رحمۃ اللہ

محاورات	معانی	نظائر
آب درویدہ و آشتن	حیا کرنا	او بسوئی کسی نمی بیند کہ آب درویدہ دارد۔
آستین بر جبین چہم کشیدن	دلاسا و غمخواری کرنا	او از درد و میگردد آستین بر شمش بکشد۔
آہن سر و کوفتن	کوشش بی فائدہ کرنا	کج رفتار را براہ راست کردن آہن سر و کوفتن است
از چشم افتادہ	بے اعتبار ہونا۔	او بسبب کج خلقی از چشم خلائق افتادہ است۔
انگشت بر حرف نہاؤن	عیب پکڑنا	بر حرف ہر کس انگشت منہ۔
انگشت بدندان گرفتن	تعجب یا حسرت کرنا	حالت بجا گزیش دیدم و انگشت بدندان گرفتم۔
بامی موحدہ		
باو بمشپ پیمودن	بی فائدہ کام کرنا	از سنگدل امید حمت داشتن باو بمشپ پیمودن است



مجاورات	معانی	نظائر
تن زدن	خاموش هونا	مینواستم که آه کشم باز تن زدم -
تنگ آمدن	عاجز هونا -	من از دستش تنگ آمده ام -
تنگ گرفتن	سخت پکڑنا	تنگ بگیر که عاجز شود -
ترکی تمام شدن	غور و آخر هونا	بر دولت غره بود حال ترکی تمام شد -
شمار مثله		
شناگو	تقریف کرنیوالا	شناگوئی او هستم -
ثبت کردن	لکھنا مجازاً	نامش در کتاب ثبت کردم -
شمر پیش رس	موسم کا پہلا میوہ	این بگیرد که شمر پیش رس است -
ثابت قدم بودن	قائم رہنا	در کاری که با شئی ثابت قدم باش -
جیم تازی		
جان بردن	جان بچانا	آنقدر دست ظالم جان بر شدم -
جان در میان داشتن	ہنایت مہر و محبت	زید با عمر و جان در میان دارد -
جان بحق تسلیم کردن	مرنا	زید را دیدم که دیروز جان بحق تسلیم کرد -
جهان دیده	تجربہ کار	زید جهان دیده است -
جامہ بر تن زدن	جامہ قطع کرنا	خیاطی را دیدم که جامہ بر تنش درید -



مجاورات	معانی	نظائر
جامه در بر کردن	لباس پینا	جامه در بر کنید و بدر سر روید -
جیم فارسی		
چشم داشتن	توقع کرنا	چشم دارم که بنده را بکاری مامور کنید -
چشم براه دوختن	انتظار کرنا	در انتظار شما چشم براه دوخته ام -
چشم انداختن	نگاه کرنا	سوالش چشم انداز
چشم گوش کردن	نیک و بد کا تمیز کرنا	چه غافل نشسته چشم گوش واکن -
چشم پوشیدن	بزدیکهنا	از تقصیر خردان چشم پوشی ضرور است -
چشم مالیدن	هوشیار هونا	چشم مال و از غفلت باز آئی -
حاء مهمله		
حرف در کار کسی کردن	اعترض کرنا	حرف در کار هر کسی کردن خوب نیست -
حرف زدن	بات کرنا	در فارسی حرف بنزدید
حال برگشتن	حال متغیر هونا -	چه احوال برگشت
حرارت نشستن	گرمی دور هونا	از خوردن تبرید حرارت نشست -
حرف پهلوار	و ذمعی لفظ کهنا	او حرف پهلوار میگوید -
حرف گیر	نکته چین	حاسد همیشه حرف گیر است -

محاورات	معانی	نظائر
		خادم مجسمہ
خرج راه شدن خط کشیدن خط بر آب کشیدن خانه بدوش	سفر میں مرنا محو کرنا سببہ نکلتا کام بیفائدہ کرنا مسافر بے تعلق جبکا گھر بار نہ ہو۔	او بہند وستان میرفت کہ خرج راه شد۔ بر کلاش خط کش۔ بر چہرہ اش خط کشید است بر دنیا اعتماد داشته کاری میکنی خط بر آب میکشی آن بیچارہ سخت ناچار است ہمیشہ خانہ بدوش می باشد۔
خدا خدا کردن خدا جواب دہ خدا بڑا	ڈرتے ڈرتے کام کرنا اللہ اوسکو موت	سخت جانہ واقع شد است کہ ہنگام خدا خدا کرشت این ظالم بے انصاف خدا جواب دہ و بردارو
		وال مہملہ
دامن افشاندن دامن چیدن در آب عرق افتادن دار شدن دست بر سر دست دادن	غور و ناز کرنا کنارہ کرنا بہت شرمندہ ہونا لیٹنا میچر و متاسف میسر ہونا مرید ہونا	چندان بر دولت سنا زو دامن میفشان از غریبان دامن چین۔ از دستش چنان کاری قبیح سرزد کہ در آب عرق افتاد آن مرد بیستہ خواب درار شد۔ از کمالش اہل کمال دست بر سر۔ امروز آن کتاب دست داد آہر دیجی دست داد

محاورات	معانی	نظائر
		ذال معجزہ
دُخسیرہ دل ذکرش بخیر باد	شکوہ یکلمہ محل تنظیمین کھتہ ہیں۔	در محبتش از او در دل ذخیرہ ندارم۔ دوستم بسببش رفتہ است ذکرش بخیر باد
		رای مہملہ
روغن قاز مالیدن راہ پیمودن راہ گم کردن راہی شدن رخت از جہان بردن رخ کردن	خوشامد کرنا فریبینا راستہ طی کرنا۔ راستہ بھولنا روانہ ہونا۔ مزنا متوجہ ہونا	ہر چند او را روغن قاز مالیدم مگر سودے نہ کرد۔ راہ پیمودن دشوار است۔ راہ گم کردم و بجانب دیگر رفتم۔ اوراہی اورنگ آباد شدہ است۔ زید رخت از جہان برد۔ اوسویم رخ نہ کرد۔
		زای معجزہ
زاد خشک زانو زدن	عابد بے کیف موذوب بیضنا	او عبادت بکثرت میکند و معرفتِ اہ ندارد و زاد خشک می نماید۔ پیش کسی زانو نمی نرم کہ زانو زدن نماز است۔

محاورات معانی و نظائر

محاورات	معانی	نظائر
زبان دادن	وعده اور شرط	او برای دادن حدیثی زبان داده است
زبان بستن	خاموش ہونا	مروت ار سکوہ رانم است
زبان کشادن	زبان درازی کرنا	زید زبان طعنه سرکشاد
زبان بریدن	خاموش کرنا۔	بحجت دلیل زبان مدعی بریدم
سین مہملہ		
سادہ لوح	بے شعور	زید سادہ لوح است
سایہ برا فکندن	توجہ کرنا	او بر سرس سایہ افکند۔
سرت گردم	تیرے قربان جاؤ	سرت گردم از دہروز کجا بودی
سر بر خط نہاؤن	اطاعت کرنا۔	ہرچہ فرمائی سر بر خط نہاؤں
سر آمدن	آخہ ہونا	عمر عزیز بلہو و لعب بسر آند
سر زدن	ظاہر ہونا	طرفہ کارے ازو سر زد
شین معجم		
شکجہ کردن	تکلیف دینا	اُن وز در آشکجہ کردند۔
شادی مرگ شدن	نہایت خوشی سو مرنا	زید دولتی یافت کہ شادی مرگ مند
شخون زدن	را تلو قتل کیلئے کرنا۔	خسر و بر فوج عدو شخون زد۔

نظائر	معانی	محاورات
<p>رات کا اوشٹھنے والا</p> <p>شب بخیر</p> <p>شب بخیر خوش آمدی -</p> <p>وقت آنکو کھتے ہیں</p> <p>خود مختار</p> <p>اوسن کسی نمی شنود گویا شتر بی مہار است -</p>	<p>شب بخیر</p> <p>شب بخیر</p> <p>شتر بی مہار</p>	
صدا و مہملہ		
<p>حالا کا حسب الخواء صورت گرفتہ است -</p> <p>صورت نگاری تصویر کش خوب کشید -</p> <p>اوصورت نویسی میکند -</p>	<p>صوت بپتنی گرفتگی</p> <p>نقاش</p> <p>نقل نویسی</p>	<p>صورت نگار</p> <p>صورت نویسی</p>
ضاد و مجملہ		
<p>کلام از ضرب المثل رونق پذیرد -</p> <p>آواز ضرب الفتح بر آسمان رفت -</p>	<p>لانا مثل کلام میں</p> <p>خوشی فتح کا نقار بجانا</p>	<p>صرب المثل</p> <p>ضرب الفتح</p>
طا و مہملہ		
<p>آخر طشت او از بام افتاد -</p> <p>او ہنوز طفل مکتب است -</p> <p>از دنیا وفاداری طمع خام است -</p>	<p>رسوا ہونا</p> <p>نوا آموز</p> <p>تنہا امر ناممکن کی</p>	<p>طشت از بام افتاد</p> <p>طفل مکتب</p> <p>طمع خام</p>

مجاورات	معانی	نظائر
طبیعت شناس طبل تپی	طبيب حاذق لاف بمعنی	آن حکیم خیلی طبیعت شناس است - او خود ستائی میکند در حقیقت طبل تپی است
	ظار معجمه	
ظرف لبریز شدن	عمر آخر سونا	او قریب مرگ است ظرفش لبریز شده -
	عین مہملہ	
عرق ریختن	کام بین کوشش کرنا	زید در جستجویش خیلی عرق ریخت -
	عین معجمه	
غنیہ شدن	بخل کرنا	چون مال بدست آید کف غنیہ نشود -
	الفاء	
فروکش شدن	ہر زایا او ترنا	او بسرا فروکش شد -
فرمان رسیدن	اجل پہونچنا	زید علیل بود فرمان رسید -
	قاف	
قافیہ تنگ شدن	عاجز ہونا گفتارو	از ہجوم غم قافیہ اش تنگ شد -
قلم در کشیدن	کاو دینا	خسرو بر اسمش قلم در کشید

۱۔  
۲۔  
۳۔  
۴۔  
۵۔  
۶۔  
۷۔  
۸۔  
۹۔  
۱۰۔  
۱۱۔  
۱۲۔  
۱۳۔  
۱۴۔  
۱۵۔  
۱۶۔  
۱۷۔  
۱۸۔  
۱۹۔  
۲۰۔  
۲۱۔  
۲۲۔  
۲۳۔  
۲۴۔  
۲۵۔  
۲۶۔  
۲۷۔  
۲۸۔  
۲۹۔  
۳۰۔  
۳۱۔  
۳۲۔  
۳۳۔  
۳۴۔  
۳۵۔  
۳۶۔  
۳۷۔  
۳۸۔  
۳۹۔  
۴۰۔  
۴۱۔  
۴۲۔  
۴۳۔  
۴۴۔  
۴۵۔  
۴۶۔  
۴۷۔  
۴۸۔  
۴۹۔  
۵۰۔  
۵۱۔  
۵۲۔  
۵۳۔  
۵۴۔  
۵۵۔  
۵۶۔  
۵۷۔  
۵۸۔  
۵۹۔  
۶۰۔  
۶۱۔  
۶۲۔  
۶۳۔  
۶۴۔  
۶۵۔  
۶۶۔  
۶۷۔  
۶۸۔  
۶۹۔  
۷۰۔  
۷۱۔  
۷۲۔  
۷۳۔  
۷۴۔  
۷۵۔  
۷۶۔  
۷۷۔  
۷۸۔  
۷۹۔  
۸۰۔  
۸۱۔  
۸۲۔  
۸۳۔  
۸۴۔  
۸۵۔  
۸۶۔  
۸۷۔  
۸۸۔  
۸۹۔  
۹۰۔  
۹۱۔  
۹۲۔  
۹۳۔  
۹۴۔  
۹۵۔  
۹۶۔  
۹۷۔  
۹۸۔  
۹۹۔  
۱۰۰۔

محاورات	معانی	نظائر
قطره زبون	ترود کرنا	زید در تلاش معاش خیلی قطره زد مگر سود نکرد -
کاف تازی		
کار بجان رسیدن	موت کے قریب پہنچنا	آغا چه گویم کار بجان رسیده است -
کار کسی ساختن	مار و انان	قابو یافته آخر کارش ساخت -
کاغذ زر	ہندوسی	کاغذ زر لطفوف خط ہذا است -
کار بر سر افتادن	کام پیش آنا	کار بر سر افتاده است حالا فرصت نیست
کار با سخوان رسیدن	ہنایت بخنی و بد حالی	از تنگدستی کار با سخوان رسیده -
کفران نعمت	ناشکری	ہمہ چیز از حق بدان و کفران نعمت مکن -
کاف فارسی		
گوئی برون	غالب ہونا	احمد درین کار گوی برد -
گوش دادن کردن	سننا	سخنم گوش کردی یا نکردی -
گل چسپیدن	پہول تورنا	بہ گلزار برو گلن بچین -
گیربان پارہ کردن	گیربان پہاڑنا	آواز غمت گیربان پارہ کردہ است -
حروف لام		
لب گزیدن	افسوس کرنا	اواز حسرت لب گزیدن گرفت

محاورات	معانی	نظائر
لاف زدن	بڑائی کرنا	زید خیلی لاف زن است -
لب بستن	خاموش ہونا	از سخنان بیہودہ لب ببند -
لب کشادن	بات کرنا	تا چند خاموش باشی لب کشا -
حرف میم		
مرگ نومبار کباو	فتنہ تازہ برپا ہوا	ظالمی حاکم شدہ است مرگ نومبار کباو -
مصرعہ تندیا بر جستہ	مصرعہ خوب کہ بنفکر	اوشعر جستمہ و مصرعہ تند گفتہ است -
	حاصل ہو -	
نون		
نمک خوردن و نمکدان	نمکخوری کرنا	نمک خوردی نمکدان را شکستی -
شکستن		
نقش بر آب کشیدن	بیفائدہ کام کرنا	او کارے میکند گویا نقش بر آب میکشد -
نیکی کردن و در آب	بدون توقع عوض	نیکی کن و در آب انداز -
انداختن	کے نیکی کرنا -	
نان میگوید	بہت مخلص	او بسیار تنگ حال است نان میگوید و جان
و جان میدہد -		میدہد -



نظائر	معانی	محاورات
حرف واو		
صدغچہ شگفت وانشد دل - ورق بگردان و بخوان -	کھلنا ورق پلٹنا	واشدن ورق گردانیدن
ہامی ہوز		
اینقدر بہت بہشت خوب نیست -	کلام خصوصیت	بہشت بہشت
یائی تختانی		
حیف در چشم زدن محبت یا رآخر شد - زید معاملہ اش یکسو کرو - بیابفارسی حرف زنیم و یک دست ترک ہندی گویم او بانمودیک بہت شدہ است -	دفعاً فیصل کرنا یکسان متفق	یک چشم زدن ایک سو کردن یک دست یک بہت
الفاظ عربی و فارسی و ترکی		
چونکہ فارسی اور عربی اور بعضی لفظ ترکی بھی فارسی کتب میں متعل ہوتے ہیں اس لئے یہ نشان اون زبانوں کے ہٹلانے کے واسطے لکھے گئے ہیں۔		

ع (۱)	عربی	مغرب اوس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی غیر زبان کا لفظ ہو اور
ف (۲)	فارسی	اوس میں کچھ تغیر یا تبدل کر کے مثل عربی کے بنالین جیسے
ت (۳)	ترکی	خنجنج اصل میں چنگ تھا۔ چ کو۔ ص سے۔ اور۔ گ کو
مب (۴)	مغرب	رج سے بدل لیا اسکو مغرب کہیں گے۔

حرف الف					
لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
اختلاط ع	میل جول	اجرام ع	جمع جسم	انفقاد ع	قصور اپانا
احترام ع	تعظیم و تکریم	اوضاع ع	وضعین	اشار ع	خیرات
اغماض ع	چشم پوشی	ابن السبیل ع	مسافر	اعیان ع	شرف۔ خاص لوگ
احضار ع	بلانا۔ حاضر کرنا	ارکان ع	ستون۔ امیر وزیر	آماج۔ ف	نشانی۔
اہل را۔ ف	عقل مند لوگ	اہل ہزم۔ ف	بہادر	اتفاق آسانی	تقدیر انی
ایلچی۔ ت	قاصد۔ تابعدار	اتالیق۔ ت	سکھلائی۔ نوا لا۔ استیاض	ایل۔ ت	سال
اٹش۔ ت	جھوٹا کھانا	اولنگ۔ ت	سنہ زار۔	ایل۔ ت	دوست یا جماعت
ایلغار۔ ت	چڑائی و شمر چڑ	ایلچی۔ ت	گھوڑوں کی جماعت	ایلیات۔ ت	صحرانشین
بائی عربی					
بشارت۔ ع	خوشخبری	بضاعت ع	پونجی۔	بشرہ ع	چہرہ

لفاظ عربی فارسی و ترکی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
بسیط	ع	فسرخ	باقاد - ف	عاجز سوا	بار - ف
بکیش	ف	خراب بنهیب	بارگی - ف	گھوڑا	باقیمہ غیر طبعی - ف
باجی	ف	بہن -	بابام - ف	باب میرا	بیلگہ ناشی - ت
بنچہ یا تپہ	ت	چھوٹی گھڑی	بیرق - ت	چھوٹا نیزہ	بیگ - ت
بیگم	ت	امیر کی بی بی	بیلگہ بیگ - ت	امیر لاسرا -	باتفاق - ت
بنج - مب	مب	بھنگ -	بیدق - مب	نزد -	باوی النظر - ع

بیلگہ ناشی

ہامی فارسی

پیشاب - ف	طہانچہ	پرویزن - ف	جھٹنی	پاسور - ف	خواہان -
پول عقل - ف	عقل کا نقد	پارہ کھتا - ف	چند الفاظ	پتی خندو - ف	ہتھکھڑا تہا ہے
پاداش - ف	بدلہ -	پالہنگ - ف	پاگڈور -	پگاہ - ف	صبح -
پیکار - ف	لڑائی -	پیلوٹی کرڈ - ف	انکار کرنا	پوزش - ف	معذرت -
پیوگہ - ت	نارو -	پیوچ - ت	اواہیات	پلاس - ت	کمل -

ہامی قوی تالی

تشکیک - ع	شک ڈالنا	تشریف - ع	خلعت	تشخیص - ع	جانچنا
تضع - ع	زاری کرنا	تخیر - ع	تابع کرنا	تزکیہ - ع	پاکیزہ کرنا
تقتیش - ع	کھوج کرنا -	تکذیب - ع	جھوٹا ٹھہرانا	تشریح - ف	ربخیدہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
نکاور - ف	قدیم بازگو	تاوان - ف	ڈانڈ	تلاش - ت	جستجو
تاغی - ت	باغی	تاغی - ت	ٹوپی	تنبان - ت	پانچاس
تنگری - ت	خدا تعالیٰ	توپ - ت	فوج - لشکر	تورہ - ت	قانون
توزک - ت	سامان آرایش	توشک - ت	فرش	توشمال - ت	خانسان
تبول - ت	جاگیر پر گزارہ ہو	تمن - ت	دس ہزار آدمی	تمغا - ت	محصول
تنورہ - ف	روٹی پکانی جگہ	تضحیک - ع	ہنسنا - ہنسانا	تقبیہ - ع	آراستہ کرنا
نامی مثلث					
ثاقب - ع	روشن	ثبات - ع	پائداری	ثقة - ع	معتبر
ثمر - ع	پھل	ثمن - ع	قیمتی	ثروت - ع	توانگری
ثبت - ع	لکھنا	ثور - ع	بیل	ثریا - ع	پروین
جیم تازی					
جراحت - ع	زخم	جلیس - ع	ہنشین	جنود - ع	شکرتا
جناح - ع	بازو	جود - ع	عہدگی	جیش - ع	شکر
جزع - ع	بیسبری	جرعہ - ع	گھونٹ	جنان - ع	بہشت
جمیل - ع	خوبصورت	جلیل - ع	بڑا	جد - ع	چوٹی
جوع - ع	بھوکھ	جسارت - ع	دلیری	جلدو - ف	القام

جستجو  
پانچاس  
قانون  
خانسان  
محصول  
آراستہ کرنا  
پائداری  
قیمتی  
پروین  
بہشت  
چوٹی  
القام

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
جام - ت	قسم فرش	جلو - ت	باگ گویچی	حق - ت	فوج - گروہ
جیحون - ت	ایک یا ہی ٹیکٹ	جغہ - ت	زیور مرصع	جرہ - ف - ت	باز کا زر
جر زغار - ت	فوج	جریب - مب	ایک پیمانہ	جزر - مب	گا جر
جلنار - مب	ہے گلنار کا	جواسین - مب	جمع جاسوس کا	جوال - مب	تھیلا
جود لاغی - ت	بد ذات	جسد - ع	بدن	جمادات - ع	پتھر مٹی وغیرہ
جیم فارسی					
چفت - ف	زنجیر	چکمہ - ف	موزہ	چوپان - ف	پاسبان
چارچوب - ف	چوکھٹ	چنگ - ف	ہاتھ	چرخ - ف	آسمان
چاق - ت	تندرست	چشم بد - ف	بد نظر	چیرہ - ف	غالب
چگونگی - ف	کیفیت	چراگاہ - ف	رہنا	چالپوسی - ف	خوشامد
چارقب - ت	ایک کلباس	چقلش - ت	لڑائی تلوار کی	چقاق - ت	وہ تھوڑے الگ نکلنے
چنداول - ت	لشکر	چشمک - ف	عینک	چہار دانگ - ف	دنیا کی چار جہت
حامی مہملہ					
حانوت - ع	دوکان	حرم - ع	چار دیواری	حریف - ع	ہم نشین
حیاط - ع	صحن	حکہ - ع	لباس	حدیقہ - ع	باغ
حدت - ع	تیزی	خزین - ع	خیمگین	حشمت - ع	دبدبہ

۱- گھوڑا  
۲- حسیک کوئی  
۳- کھوڑا  
۴- کھوڑا  
۵- کھوڑا  
۶- کھوڑا  
۷- کھوڑا  
۸- کھوڑا  
۹- کھوڑا  
۱۰- کھوڑا  
۱۱- کھوڑا  
۱۲- کھوڑا  
۱۳- کھوڑا  
۱۴- کھوڑا  
۱۵- کھوڑا  
۱۶- کھوڑا  
۱۷- کھوڑا  
۱۸- کھوڑا  
۱۹- کھوڑا  
۲۰- کھوڑا  
۲۱- کھوڑا  
۲۲- کھوڑا  
۲۳- کھوڑا  
۲۴- کھوڑا  
۲۵- کھوڑا  
۲۶- کھوڑا  
۲۷- کھوڑا  
۲۸- کھوڑا  
۲۹- کھوڑا  
۳۰- کھوڑا  
۳۱- کھوڑا  
۳۲- کھوڑا  
۳۳- کھوڑا  
۳۴- کھوڑا  
۳۵- کھوڑا  
۳۶- کھوڑا  
۳۷- کھوڑا  
۳۸- کھوڑا  
۳۹- کھوڑا  
۴۰- کھوڑا  
۴۱- کھوڑا  
۴۲- کھوڑا  
۴۳- کھوڑا  
۴۴- کھوڑا  
۴۵- کھوڑا  
۴۶- کھوڑا  
۴۷- کھوڑا  
۴۸- کھوڑا  
۴۹- کھوڑا  
۵۰- کھوڑا  
۵۱- کھوڑا  
۵۲- کھوڑا  
۵۳- کھوڑا  
۵۴- کھوڑا  
۵۵- کھوڑا  
۵۶- کھوڑا  
۵۷- کھوڑا  
۵۸- کھوڑا  
۵۹- کھوڑا  
۶۰- کھوڑا  
۶۱- کھوڑا  
۶۲- کھوڑا  
۶۳- کھوڑا  
۶۴- کھوڑا  
۶۵- کھوڑا  
۶۶- کھوڑا  
۶۷- کھوڑا  
۶۸- کھوڑا  
۶۹- کھوڑا  
۷۰- کھوڑا  
۷۱- کھوڑا  
۷۲- کھوڑا  
۷۳- کھوڑا  
۷۴- کھوڑا  
۷۵- کھوڑا  
۷۶- کھوڑا  
۷۷- کھوڑا  
۷۸- کھوڑا  
۷۹- کھوڑا  
۸۰- کھوڑا  
۸۱- کھوڑا  
۸۲- کھوڑا  
۸۳- کھوڑا  
۸۴- کھوڑا  
۸۵- کھوڑا  
۸۶- کھوڑا  
۸۷- کھوڑا  
۸۸- کھوڑا  
۸۹- کھوڑا  
۹۰- کھوڑا  
۹۱- کھوڑا  
۹۲- کھوڑا  
۹۳- کھوڑا  
۹۴- کھوڑا  
۹۵- کھوڑا  
۹۶- کھوڑا  
۹۷- کھوڑا  
۹۸- کھوڑا  
۹۹- کھوڑا  
۱۰۰- کھوڑا

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
حرف مفت - ن	کلام پیوده	حالی کف - ن	معلوم کردن	حلقه بگوش - ن	غلام -
			خامی معجم		
خریطه - ع	تهیلی	خرف - ع	تھیکری	خال - ع	تل -
خبت - ع	بدی	خیل - ع	گروه	خائن - ع	وغایاز -
خاتم - ع	انگوٹھی	خندک - ن	تیر	خفه شو - ن	خاموش رہا
خروہ - ن	زیادہ چھوٹا	خانہ بدش - ن	مسافر	خنک - ت	سرد
خیک - ت	مشک	خزانچی - ت	خزانہ رکھنے والا	خائف - ع	ڈرپوک -
			دال مہر		
دلربا - ن	معشوق	دلنگ - ن	آزردہ	دوک - ن	مسک
دو - ن	درندہ	دودول - ن	آہ	دژم - ن	خشگیں
درست - ن	اچھا - اشرفی	دام - ن	قسم وزن	درخور - ن	لائق
دولیت - ن	دوسو	دلکش - ن	مرغوب -	دہیم - ن	تاج -
دکھ - ت	گندھی	دوستاق - ن	قید خانہ	دیکڑ و نرت	دریا -
			ڈال معجم		
ذریب - ع	اولاد	ذکاوت - ع	تیز ذہنی	ذاکر - ع	ذکر کرنے والا -
ذہب - ع	سونہ	ذخیرہ - ع	سامان بچھاڑتے	ذلت - ع	خواری

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ذہول - ع	بھولجانا	ذراع - ع	گز -	ذکا - ع	تیز ذہنی -
		رائی مہسلہ			
قیق القلب - ع	نرم دل	راسخ - ع	مضبوط	رعنا - ع	زیبا
رفت - ع	بلندی	رسم الخط - ع	لکھنے کی ریت	ریاضت - ع	محنت کرنا
روئیں - ف	پچر پس	ریشخند - ف	مسخرگی -	رد باز - ف	برقعہ نکالی ہو
ریاکار - ف	فریبی	رزم - ف	جنگ -	رازیانج - مب	بادیان رسو
		زائی معجبہ			
زمن - ع	زمانہ -	زائل - ع	دور ہونی والا	زورق - ع	کشتی کو چک
زمرہ - ع	گروہ	زاویہ - ع	گوشہ	زبرجد - ع	زمرد -
زخمہ - ف	مضارب	زنگی - ف	حبشی	زہنا - ف	پناہ
زر قلب - ف	کھوٹا سونا	زادراہ - ف	توشہ	زاد بوم - ف	وطن
زندیق - مب	مورنیک کا ہے	زراع - ع	کھیتی کھیتی کرنا	زغال - ع	کونکہ
		سین مہسلہ			
ساحل - ع	کنارہ	سرعت - ع	جلدی	سطوت - ع	دببہ -
سموم - ع	گرم ہوا	سردی - ع	دائی	سادہ لوح - ف	احمق -
سالموس - ف	مکار	سالموزدہ - ف	بوڑھا	سرفہ - ف	کھانسی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
سلاح شویف	سپاهی	سگووار - ف	غملگین	سوغات - ف	تحف
سایق - ت	بری	سزاول - ت	حاصل کنیوالا	ساخلوی - ت	شکرگاه
سیدورسات	سربازی	سماجت - ع	خوشامدمنت	سلاع - ع	راگ - سنا
			شین معجب		
شحنه - ع	کوتوال	شرا - ع	خریدار	شایق - ع	مشتاق
شوکت - ع	دبدب	شمه - ع	تهوڑا	شامت - ع	بدگوئی
شیدا - ف	دیوانه	شبتان - ف	خلوتخانه	شاداب - ف	تروتازه
شگوفه - ف	کلی	شیفته - ف	عاشق	شهریار - ف	پادشاه
شتم - ت	ظلم کرنا	شلاق - ت	تھپڑ مارنا	شورغال - ت	روزینہ
شلک - ت	چند بندوں کا آواز	شب بھجور - ع	اندھیری رات	شبخون - ع	رات کو دشمنی چکرنا
			صاد مہملہ		
صیام - ع	روزہ رکھنا	صوم - ع	روزہ	صولت - ع	دبدب
صیر - ع	آواز قلم	صیم - ع	مضبوط	صائم الدہر - ع	ہمیشہ روزہ رکھنے والا
صیح - ع	ظاہر	صانع - ع	بنانیوالا	صومعہ - ع	عبادت خانہ
صحاف - ع	جلدبند	صدور - ع	ظاہر سونا	صباح - ع	روشن چہرگی
			ضاد معجب		

خاندان نظامی کی



لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ضمالت - ۶ گمراهی	ضخک - ۶ ہنسنا -	ضخیم - ۶ موٹا -	ضرب المثل - ۶ کہاوت	ضمن - ۶ اندر -	ضداد - ۶ لیپ
ضیق - ۶ تنگی	ضایع - ۶ رایگان	ضابط - ۶ قاعدہ	ضیا - ۶ روشنی	ضارب - ۶ مارنیوالا	ضال - ۶ گمراہ
طامی مہملہ					
طاہر - ۶ پاک	طراز - ۶ نقش	طرفہ - ۶ عجیب -	طبلخ - ۶ باورچی	طلعت - ۶ چہرہ	طامات - ۶ بیہودہ -
طرقت العین - ۶ پلک مارنا -	طرب - ۶ خوشی	طعمہ - ۶ نوالا -	طراوت - ۶ تازگی	طہارت - ۶ پاکی	طیب - ۶ خوشبو -
طوبی - ۶ ت شادی	طوار - ۶ ت دفتر	طاس - ۶ مہمب طشت بڑا	طارم - ۶ مہمب بالاخانہ	طوسج - ۶ چوبیسون حصہ پرچہ کا	ططراق - ۶ کروفر -
طامی معجمہ					
ظہیر - ۶ پشت و پناہ	ظلال اللہ - ۶ سایہ خدا	ظفر - ۶ فتح	ظن - ۶ گمان	ظریف - ۶ خوش طبع	ظہور - ۶ ظاہر ہونا
ظرافت - ۶ خوش طبعی	ظالم - ۶ نا انصاف	ظلال اللہ - ۶ خدا کا سایہ پناہ			
عین مہملہ					

مہملہ  
معجمہ  
مہملہ  
معجمہ  
مہملہ  
معجمہ  
مہملہ  
معجمہ  
مہملہ  
معجمہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
عاج - ع	با تھی دانت	عجلت - ع	جلدی	غرلت - ع	گوشگیری -
عسرت - ع	مشکل	عشا - ع	طعام شب	عشا - ع	شب کوری
عارض - ع	گال	عقیق - ع	آزاد	عساکر - ع	شکرتا
عذیم - ع	نا پیدا	عجور - ع	گذرنا	عطش - ع	چھینک
			غین مجبہ		
غایت - ع	ہنایت	غزالہ - ع	آہو	غذیر - ع	تالاب
غضیر - ع	بہت	غماز - ع	چھلخور	غیاث - ع	فریادرس
غل - ع	کینہ	غرفہ - ع	دریچہ	غریق - ع	دوباہوا
غضران - ع	گناہ کا معاذنا	غریو - ف	شور	غوج - ت	میںڈھا
غوپہ - ت	مرنگی کلفی	غریل - ت	چلنی	غلام - ع	ابر -
			الف		
فائق - ع	برتر	فرس - ع	گھوڑا	فزع - ع	خوف -
فسخ - ع	توڑ دینا	فرق - ع	مانگ	فیضوف - ع	عقل مند
فلاح - ع	خیر و نیکی	فطرت - ع	پیدائش	فلکیت - ع	پس کیونکر
فوق - ع	بالا	فجور - ع	گنہ کرنا	فکار - ف	زخمی
فوت - ت	پھونکنا	فتق - مب	پستہ	فترک - ع	شکار بند

تین

پس کیونکر

کتابخانه عمومی  
مکتبہ اسلامیہ  
پتہ نمبر ۱۰۷  
لاہور

[illegible]

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
محیط - ع	احاطہ کرنیوالا	مدور - ع	گول	مفتون - ع	عاشق
مقلد - ع	پیرو	مکنت - ع	سرداری	ملتمس - ع	عرض کرنیوالا
مات - ت	حیرت	مہتر - ت	سائیس	مبذول - ع	خفیج کیا گیا۔
نون					
نہم البہل - ع	بہتر بدلا	نصیر - ع	مددگار	نطق - ع	بولنا۔
نہیم - ع	مصاحب	نضات - ع	تازگی	نفاذ - ع	جاری ہونا
نکھت - ع	بوئی خوش	نیر اعظم - ع	آفتاب	نوحہ - ع	رونا
نغمہ - ع	راگ	نہال - ف	درخت	نوید - ف	خوشخبری
نانہ - ت	مان	نوبہ - ت	وقت	نخ - ت	تاگا۔
واو					
وحید - ع	تنہا	وعید - ع	وعدہ عذاب	وفور - ع	زیادتی
وحل - ع	کیچڑ	وائق - ع	مضبوط	وضع - ع	رکھنا
وقفہ - ع	ٹہراؤ	وقاحت - ع	بے شرمی	وافی - ع	پورا
وحوش - ع	چوپای جنگلی	وجاہت - ع	روداری	وحی - ع	پیغام خدا
ہامی ہوز					
ہدف - ع	نشانہ	ہجرت - ع	جدا ہونا	ہمت - ع	ارادہ پر آمادہ ہونا

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
بدیر - ع	تحفه	نیریت - ع	شکست	هتا - ن	مانند
هدم - ن	رفیق	هویدا - ن	ظاہر	ہرزہ - ن	بیہودہ
ہلکی - ن	تمامی	ہراس - ن	ڈر	ہرچند - ن	جس قدر
یا ئی تحتائی					
یثرب - ع	دینہ	یا قوت احمد - ع	سرخ یا قوت	یہوست - ع	خشکی
یزک - ن	قراول	یوز - ن	چیتا	یا قوت خام - ن	معتشوق کلب
یورش - ت	حملہ دشمنی کرنا	یال - ت	اگردن	یابو - ت	ٹٹو
یساوول - ت	نقیب	یساق - ت	طیارہ جنگ	یل - ت	پہلوان
یشم - مب	پتھر	یلیمق - مب	قبا	ینغا - ن	لوٹ
مختلف اللفظ و متحد المعنی یعنی مترادف					
الف در معنی					
<p>ومع - آکسو - اشک - سرشک -</p> <p>اتمام - آخر - اختتام - انصرام - تمام - انجام - ختم - تام -</p> <p>احسن - اچھا - مستحسن - سعید - مسعود - محمود - فائق -</p> <p>فلک - آسمان - سپہر - گردون - نیلی رواق -</p>					
بائی موصدہ در معنی					

بائی موصدہ در معنی

جنت - بہشت - فردوس - خلد - عدن - دار النعیم - دار السلام - دار القرار  
 روضہ - باغ - حدیقہ - بوستان - گلستان - چمنستان - گلشن - گلزار -  
 انتقام - بدلہ - قصاص - مکافات - پاداش - معاوضہ - عوض - جزا -  
 تلانی - جبر نقصان - تدارک -  
 عبادت - بندگی - عبودیت - پرستش -

### بامی فارسی در معنی

قدح - پیالہ - ساغر - جام - کاسہ -  
 قدس - پاکیزگی - نزاہت - تقدس - مقدس - پاک - مبرا - منزہ - طاہر - مطہر -  
 رسول - پیغمبر - نبی - مرسل -  
 احترام - پرہیز کرنا - اجتناب - تجنب -  
 تقویٰ - پرہیز گاری - زہد -

### نامی فوقانی و تاملی ہندی در معنی

حمد - تعریف - لغت - ثنا - مدح - صفت - وصف - تحسین - ستایش  
 سیف - تلوار - تیغ - صمصام - شمشیر - صارم - حسام -  
 سونمات - تحفہ - ہدیہ - ارمغان - پیشکش -  
 لخت - تکرہ - رقعہ - قطعہ - پارہ -

### جہیم عربی در معنی

<p>خامی معجمہ در معنی</p>	<p>روح - جان - دم - روان - نفس</p>
<p>نشاط - خوشی - انبساط - بہجت</p>	<p>شجر - جھاڑ - درخت -</p>
<p>مسرت - فہرت - بشاشت</p>	<p>کاذب - جھوٹا - کذاب - درغلو</p>
<p>عادت - خو - سیرت - خصلت</p>	<p>سرعت - جلدی - عجلت - تعجیل</p>
<p>نیمقہ - خط - عریضہ - حیفہ - نامہ - مکتوب</p>	<p>بہیم فارسی در معنی</p>
<p>میل - خواہش - رغبت - شہوت - اشتہا</p>	<p>صغیر - چھوٹا - کہہ - کوچک - خرد -</p>
<p>دال مہملہ و وال ہندی در معنی</p>	<p>خفیہ - چھپا ہوا - مخفی - مستور - مخجوب - پنهان</p>
<p>شوکت - دبدبہ - شکوہ - تجل</p>	<p>شاطر - چالاک - چست - چابک -</p>
<p>حشمت - شان - کروفر -</p>	<p>سرقہ - چوری - سرقت - دزدی -</p>
<p>ذکی - دانا - زیرک - دانشمند</p>	<p>حامی مہملہ در معنی</p>
<p>خردمند - عقلمند -</p>	<p>طاعت - حکم ماننا - فرمانبرداری -</p>
<p>دویر - دیول - بتخانہ - کنشت -</p>	<p>کیفیت - حال - خبر - حقیقت - اجرا</p>
<p>تقصص - دھونڈہنا - تجسس - تفتیش</p>	<p>ساخ - حادثہ - واقعہ -</p>
<p>رامی مہملہ در معنی</p>	<p>داوری - حکومت - امارت - داروگیر -</p>
<p>طریق - راہ - سبیل - صراط -</p>	<p>مولع - حارص - طامع -</p>
<p>نغمہ - راگ - غنا - سماع - سرود -</p>	<p>القصہ - حاصل کلام - فی الجملہ</p>
<p>یومیہ - روزینہ - وظیفہ - کفاف -</p>	<p>قصہ کوتاہ -</p>



زائمی معجمه در معنی	ظائمی معجمه در معنی
دور - زمانه - دیر - روزگار - عصر -	پدید - ظاهر - بویدا - آشکارا -
جریح - زخمی - مجروح - خسته - نگار -	جور - ظلم - تعدی - جفا -
سین مهمله در معنی	اظہار - ظاہر کرنا - اعلان - تشریح - تصریح
تحقیق - سیج - فی الحقیقت - فی الواقع - واقعی	عین مهمله در معنی
موجب - سبب - حجت - علت - باعث	والش - عقل - رای - فرتنگ -
تعلیم - سکمانا - تلقین -	اعزاز - عزت - وقار - توقیر - آبرو -
شین معجمه در معنی	مسکین - عاجز - خاکسار - ناچار
خجالت - شرمندگی - انفعال - شرمساری	فرومانده -
ابتدا - شروع - افتتاح - عنوان	غین معجمه در معنی
آغاز - دیباچه -	قهر - غصه - غضب - عتاب -
صاو مهمله در معنی	غیظ - طیش - خشم -
فجر - صبح - صبح - بگاه - باداد	حزین - غمگین - غمناک - مغموم -
ضاد معجمه در معنی	فا - در معنی
لابد - ضرور - لاجرم - لامحاله - ناچار -	تفکر - فکر - تامل - تردد -
ظائی مهمله در معنی	نفع - فایده - تمتع - سود
جانب - طرف - جهت - سمت - نواح	منفعت -

<p>كسوت - لباس - لبوس - حله  پوشش - پوشاک -  یغما - لوٹ - غارت - تاراج -  مستحق - لایق - مستوجب - سزاوار - فراخ  مزلوڑ - لکھا ہوا - موسوم - مرقوم - مسطور</p>	<p>تاف در معنی  حشر - قیامت - يوم الحساب - يوم الجزا  يوم القيام - يوم القدر -  کک - قلم - خامه -  مطرب - قوال - رامشگر - داستان سرا</p>
<p>میم در معنی  ناصر - مددگار - معاون - نھیر -  نصیر - دستگیر -  میمون - مبارک - ہایون - خجستہ -  ارجمند - فرخ -  شاہد - معشوق - صنم - دلربا - دلستان</p>	<p>کاف عربی در معنی  عسس - کوتوال - شمنہ - میر شنب -  دون - مکینہ - ناکس - سفلہ - فرومایہ -  بیت اللہ - کعبہ - بیت الحرام - قبلہ  بیت عتیق -  غرالت - کونا - زاویہ - کنج - گوشہ</p>
<p>نون در معنی  ہدف - نشانہ - آماج -  نسب - نسل - نثراد -  واؤ در معنی  وستور - وزیر - رای زن -  وساطت - وسیلہ - واسطہ - ذریعہ - توسل</p>	<p>کاف فارسی در معنی  دلق - گودڑی - مرقع - خرقة -  قریہ - گانون - قصبہ - وہ - موضع -  مرکب - گھوڑا - فرس - رخس  اسپ - بارگی - جینت -</p>
<p>لام در معنی</p>	<p>لام در معنی</p>

جہت - واسطے - بہر - برائے - بنا بر -	شراب انگوری - دل عاشق کا -
ہا - در معنی	ہا - در معنی
بلی - ہاں - نعم - آری -	بند - قید - فکر - تدبیر - قفل - بند جا -
دوام - ہمیشہ - دایم - ابداً - جاوید -	باز - پہر - تکرار - رجوع - کشادہ -
آہو - ہرن - غزال -	خراج - جانور شکاری -
یا علی تحتانی در معنی	باب ۶ - دروازہ - شالیستہ - مقدمہ
حفظ - یاد - ضبط - ازبر -	نام کتاب - پدر -
احد - یک - واحد - فرد -	با و ف - ہوا - تکر - تند - ہو جو -
دفعۃً - یکایک - ناگہان -	بر ف - سینہ - گو - بغل - اوپر - نزدیک -
متحد اللفظ ومختلف المعنى	بار ف - پھل - بوجہ - دخل - مرتبہ -
حرف الف	میوہ - حمل - زنان - بارندہ -
ابریق ۶ - چھاگل - روشن - تلوار چکدار -	برگ - ف - پتا - ساز - سامان -
عورت خوبصورت -	پوستین ۶ - قبائی چرم - عیب - مذمت -
ارکان ۶ - جمع رکن بمعنی ستون - وزیر -	پاس ۶ - پہر - نگہداشت - واسطے -
اعیان ۶ - امرا - چشمے - آنکھیں -	تاب ۶ - ف - طاقت - رونق - گرمی -
ابگینہ ۶ - کانچ - شیشہ - بلور -	تحکم ۶ - ع - بیدلیل و عوامی کرنا - غلبہ کرنا -

حکومت بزور کرنا۔	حاجب۔ ع۔ دربان۔ چوبدار۔ پرده دار
تجمل۔ ع۔ آراستگی۔ و بده۔ جمال۔	ابرو۔ عرض بیگی۔
ثامی مثلث	حیکم۔ ع۔ دانا۔ استوار۔ راست کار
ثمر۔ ع۔ میوه۔ مال۔ زر۔ فرزند۔ نتیجہ۔	صاحب حکمت۔
شرأ۔ ع۔ دولت۔ مال۔ مٹی۔	حضرت۔ ع۔ حضور۔ درگاه۔ کلمہ تعظیم۔
جیم عربی و فارسی	حریف۔ ع۔ ہم نشین۔ ہم پیشہ۔
جیب۔ ع۔ گریبان۔ پیرہن۔ دل۔	حرف۔ ف۔ سخن۔ عیب۔ کنارہ۔ لب شمشیر
جد۔ ع۔ دادا۔ نانا۔ نصیب۔ توانگری۔	خامی معجمہ
جر۔ ع۔ حرکت زیر۔ کیچنا۔ گناہ کرنا۔	خطر۔ ع۔ ڈر۔ اندیشہ۔ مرتبہ۔ آفت۔
ظرف آب۔ شگاف زمین۔	خال۔ ع۔ تل۔ آبلہ۔ غور۔ عقل۔ مامون۔
جناح۔ ع۔ بال مرغ۔ بازو۔ مقدمہ لشکر۔	خورده۔ ف۔ ریزہ۔ عیب۔ باریکی۔
چابک۔ ف۔ چالاک۔ جلد۔ کوڑا۔	چنگاری۔ کہا یا ہوا۔
چارہ۔ ف۔ علاج۔ تدبیر۔ کمر۔	خستہ۔ ف۔ خراب۔ زخمی۔ بیمار شکستہ۔ مفلس۔
چنگ۔ ف۔ ہاتھ۔ نام ساز۔	وال مہملہ
چشم۔ ف۔ آنکھ۔ امید۔	دستور۔ ف۔ قانون۔ آئین۔ اجازت
چون۔ ف۔ جب۔ مانند۔	وزیر۔ امیر۔
خامی مہملہ	وہم۔ ف۔ نفس۔ وقت۔ تھوڑا۔ گھونٹ

راجح - ع - افزون - غالب - فائق - بہتر	فہریب - افسون -
زای مجمع عربی و فارسی	دندمہ - ف - کفریب - نقارہ - دہول
زمنہار - ف - پناہ - ہرگز - تاکید - پیرہیز	شہرت - برج - زلزلہ -
امان - مہلت -	دست - ف - ہاتھ - قدرت - فائدہ
زمان - ع - ساعت - زمانہ - عہد -	غلبہ - مکہ - سند -
زاد - ف - جنا - پیدا کیا - توشہ - راہ کا خرچ	وام - ف - قسم سکہ - چارپائی - پھندا -
زبون - ع - بدتر - بیوقوف - عاجز بیچار	درست - ف - صحیح - اشرفی -
ژند - ف - گڈری - پرانا - ٹکڑا -	وود - ف - دہولان - غم - رنج - سانس -
ژارث - ف - بیہودہ بات - خاردار گھاس	ذال مجمعہ
جوادنٹ کھاتا ہے -	ذوق - ع - چکنا - مزہ - خوشی -
سین مہملہ	ذکا - ع - عقل - تیزی طبع - دانائی -
سرننگ - ف - سردار لشکر - پیشرو لشکر	ذات - ع - صاحبہ - اصل یعنی مرجع صفات
نقیب - چوہدار - پہلوان - کوتوال	راسی مہملہ
سم - ع - افسانہ - خبر - مشہور -	رشتہ - ف - تاگا - نارو - قرابت -
سرگران - ف - خفا غصہ ور - متکبر -	راعی - ع - نگہبان - والی - حاکم - چروانا
سا - ف - مانند - مشابہ - موافق -	رغنا - ع - رنگ بزرگ - زیبا - خود آرا -
سابق - ع - اگلا - بڑا ہوا - سبقت لیجانیوالا	راح - ع - شراب - شاد ہونا - خوشی -

ضاد معجمہ	سمت - ع - طرف - جہت -
ضرب - ع - مارنا - بیان کرنا - ملانا - مارتا	صورت - راہ راست -
ضمیر - ع - پوشیدہ - بھید -	سین معجمہ
ضلع - ع - پسلی - پہلو کی ہڈی - سلطنت	تست - ف - گل - گرفت سوار - انگو
کی شاخ -	بیٹھا - یہ مخفف ہے نشست کا
طائی مہملہ	شور - ف - کھارا - پکارا - فتنہ
طرف - ع - جانب - کنارہ - حصہ	شہرت - آواز بلند - جنون -
طرح - نمونہ -	شاطر - ع - چالاک - قاصد - شطرنج باز
طبقہ - ع - درجہ - جماعت آدمیوں کی	شوخی - تیر انداز -
طاق - ع - محراب - روئی دار جبہ - تنہا	شبیبہ - ع - مثل - مانند - تصویر - ڈھانچ
طلاوت - ع - ترقی بازی - خوبصورتی - رونق	شہوت - ع - خواہش - آرزو - شوق
طامی معجمہ	لذت - نفع - بھوک - خواہش
طرافت - ع - دانائی - خوش طبعی -	صاد مہملہ
عین مہملہ	صاحب - ع - مالک - دوست - خداوند -
عزیز - ع - دوست - عزیز -	صدر - ع - مسند - سینہ - اول -
مرغوب - کیا ب - غالب -	صولت - ع - دبدبہ - رعیب - ہیبت -
عقد - ع - گرہ - پیمان - نکاح -	صرف - ع - خرچ کرنا - گردش زمانہ کی -

<p>نام موقع۔ قانون۔ ع۔ مسطر کتاب کا۔ اصل ہر شی کی شروع۔ دستور۔ اندازہ۔</p>	<p>بیع۔ عہد۔ بساط۔ شطرنج عہدہ۔ ع۔ منصب۔ رتبہ سرکاری۔ ذمہ غین معجمہ</p>
<p>کاف عربی و فارسی کوکبہ۔ ع۔ ستارہ۔ جماعت۔ انبوه حشمت۔ بزرگی۔ گوہر۔ ف۔ ذات۔ اصل ہر چیز موتی جوہر شیر۔ فرزند۔</p>	<p>غلام۔ ع۔ کودک۔ نوکر۔ بندہ۔ غریب۔ ع۔ نادار۔ مسافر۔ بے وطن غرض۔ ع۔ مطلب۔ نشانہ مقصود جت غایت۔ ع۔ مطلب۔ غرض۔ انتہا۔ آخر الفاء</p>
<p>گراں۔ ف۔ بہاری۔ مہنگا۔ کام۔ ف۔ مقصد۔ حلق۔ کیش۔ ع۔ مذہب۔ عادت۔</p>	<p>فقتہ۔ ف۔ عذاب۔ دیوانگی۔ عاشق۔ فرقیۃ۔ ف۔ فریب۔ ناز۔ مکر۔ دغا۔ طعنه فرق۔ ف۔ مانگ۔ سر۔ جدا کرنا۔ فراز۔ ف۔ پھیلا ہوا۔ آگے۔ کشادہ</p>
<p>لام لطف۔ ع۔ نرمی۔ مہربانی۔ لطیف کرم پرور۔ پاکیزہ۔</p>	<p>نزدیک۔ بلند۔ نشیب۔ قاف</p>
<p>لخت۔ ف۔ ٹکڑا۔ تھوڑا۔ گرز آہنی۔ لاغر۔ ف۔ ضعیف۔ دبلا۔ لابہ۔ ف۔ نہایت عاجزی سوائی حجت کا ظاہر</p>	<p>قطب۔ ع۔ میخ آسیا۔ سردار قوم۔ سردار اولیائی زمانہ۔ نام ستارہ قرن۔ ع۔ سینک۔ گیسو۔ مدت تہ سال</p>

واو	چرب زبانی - چالپوسی - فریب کرنا
والی - ع - دوست - حاکم -	میم
ملک - خویش -	بیلغ - ع - جائی رسیدن - رقم -
واقعہ - ع - افتاد - جنگ -	مقام - مقدار -
حادثہ - مرنا - حال -	مشتری - ع - خریدار - نام ستارہ
وار - ف - مانند - لایق - طرز -	مالک - ع - صاحب - خداوند - ملک
دستور -	نام اوس سوداگر کا ہے جس نے
وہال - ع - سختی - گرانی -	حضرت یوسف علیہ السلام کو اونکے
عذاب - بوجہ -	بہائیوں سے خریدا تھا - اور
وراسٹی - ع - سدا - پیچھے -	نام موکل و وزخ کا -
جانب - بدون - وغیرہ -	نون
ہامی ہوز	نہاد - ف - رکھا - ذات -
ہمسر - ف - برابر - زوجہ -	نتائج جمع نتیجہ بمعنی بچہ گان -
ہمت - ع - عزم - ارادہ بلند -	نبات - ع - گھاس - سبزہ مصری
اندازہ -	درخت -
ہیف - ع - سختی - تشنگی -	ناموس - ع - عصمت - نیکنامی
گرم ہوا -	احکام الہی - جبریل علیہ السلام -



ہوش - ف - دانائی - زیرکی	ہامی موحدہ
جان - موت -	برود - ف - لیکیا - پرو - ع - جاڑا -
یائی تختانی	براق - ع - چمکدار -
یورش - ت - حملہ - جلدی -	براق - ع - سواری بنی مسلم
کوچ -	بہ شب معراج -
یغما - ف - لوٹ - نام شہر -	بست - ف - باندہا - بست - فی بین
متحد اللفظ مختلف الحركات	تامی فوقانی
الف	تارک - ف - انگ -
آشراف - ع - پہلی بانس -	تارک - ع - چھوڑنیوالا -
اشراف - ع - جماعتکنا -	ترک - ف - چھوڑنا -
النس - ع - آدمیان یہ مغرہ ہے	ترک - ف - نام قوم -
بمعنی جمع -	تنگ - ف - کوتاہ -
النس - ع - الفت - دلہی -	تنگ - ف - کوزہ -
اسناد - ع - جمع سند -	تامی مثلثہ
اسناد - ع - ایک چیز کو ایک چیز	ٹمن - ع - قیمت - ٹمن - ع - اٹھوان
سے نسبت دینا -	شکل - ع - فراغت -
	شکل - ع - ہوشیاری - شمال - ع - پناہ

ذال معجمه	شمال - ع - زہر قاتل -
ذکا - ع - تیزی ذہن - ذکا - ع - آفتاب -	جیم عربی
ذُرَاب - ع - زہر - ذُرَاب - ع - تیز کرنا -	جد - ع - دادا - جد - ع - کوشش -
ذُرّی - ع - بڑی آبادی تلوار -	جرم - ع - گناہ - جرم - ع - جہم -
ذُرّی - ع - ہوا کا خاک کو لیجانا -	جیلی - ع - طبعی - جیلی - ع - پہاڑی -
رائی مہملہ	حائی مہملہ
روان - ف - جاری - بہتا ہوا -	حین - ع - وقت - حین - ع - موت -
رُوان - ف - جان -	حُب - ع - گولی - حُب - ع - محبت -
رُسْتَن - ف - اوگنا رستن - ف - چھوٹنا	حُن - ع - خوبصورتی - حُن - ع - نیک
رُفْتَن - ف - جانا - رُفْتَن - ف - جہازنا	خامی معجمه
زائی معجمه	خلف - ع - بیٹا - خلف - ع - خلاف عد
زین - ع - آراستگی - زین - ف - گھوڑیکار	خَم - ف - جھکا ہوا - خَم - ف - گولی -
زاد - ع - مسافر - زاد - ف - زادوں سے	خُلُق - ع - خصلت - خُلُق - ع - مخلوق
زور - ع - مکر - زور - ف - طاقت -	وال مہملہ
سین مہملہ	ور - ف - اندر - وُر - ع - موتی -
سُحْر - ع - صبح - سُحْر - ع - جادو -	وَرَج - ع - داخل کرنا - وَرَج - ع - ڈبہ -
سراج - ع - چراغ - سراج - ف - زین گر	وَرَو - ف - دکھ - وَرَو - ف - تلپھٹ -

سَم - ع - زهر - سَم - ع - کهر چوپایه - کا -	عیار - ع - کسوٹی لگانا - عیار - ع - تولنا
شین معجمه	جا پنخنا - عیار - ع - مرد چالاک -
شب - ف - رات - شب - ع - پشکری	عین - ع - آنکھ -
شرط - ع - عہد و پیمان - شرط - ع - ہوا موافق	عین - ع - جمع ہو عینا کی زنان خوش حشم
شَبَاب - ع - جوانی - شَبَاب - ع -	غین معجمه
پھوکنی - گھوڑیکی کلیں -	غُرہ - ع - روشن چہرہ -
صاد مہملہ	غره - ع - غفلت -
صِلَات - ع - بخشش - صَلَاة - ع -	غُیْبَت - ع - غائب ہونا -
نماز و درود -	غُیْبَت - ع - پس پشت بر اکھینا -
صَبَاح - ع - صبح - صَبَاح - ع - حسین	غُنا - ع - گھنا باغ - گانا -
صَرَف - ع - خرچ کرنا - صَرَف - ع - ہر شی غایب	غنا - ع - تو انگری -
طامی مہملہ	الفا
طَوْر - ع - وضع - طَوْر - ع - نام پہاڑ -	فلک - ع - آسمان - فلک - ع - کشتی
طُول - ع - درازی - طُول - ع - بخشش	قاف
عین مہملہ	قوت - ع - طاقت - قوت - ع - کھانا -
عُجْب - ع - تعجب - عُجْب - ع - غرور -	قمری - ع - منسوب بہ قمر -
عُقَاب - ع - مرغ شکاری - عُقَاب - ع - غذا	قمری - ع - ایک مشہور پرندہ ہر فاختہ کی قسم

قَدْر - ع - اندازہ - مرتبہ -	ملک - ع - جاگیر -
قُدْر - ع - تقدیر - قَدْر - ع - ہاندھی	مُخاطِب - ع - خطاب کرنیوالا -
کاف عربی	مُخاطِب - ع - خطاب کیا گیا -
کَلَمَ - ف - کھوپری -	مُرْغ - ف - پرندہ - مَرْغ - ف - ایک قسم کا گھانس جو ہندی میں (دوب) کہتے ہیں
کَلَمَ - ع - چمردان -	نون
کَشَف - ع - غیبی واقعات کا معلوم ہونا	نُور - ع - روشنی - نُور - ع - کلی -
کَشَف - ع - تانہیل -	نَقْل - ع - روایت قصہ - نقل - ع - گزرگ
کَرَم - ف - کیرا - کَرَم - ع - عنایت فیض	نَحْلہ - ع - شہد کی مکھی - نَحْلہ - ع - عطیہ -
کاف فارسی	واو
گُل - ف - پھول - گُل - ف - مٹی -	وَتَر - ع - طاق - وَتَر - ع - زہ کمان کی
گِرَو - ف - دھول - گِرَو - ف - چار طرف	وَرَد - ع - گل سرخ -
گَزیدہ - ف - پسندیدہ - گَزیدہ - ف - کاٹا ہوا	وَرَد - ع - ہر روز کا کام -
لام	ہامی ہوز
لَب - ف - ہونٹ - لَب - ع - خلاصہ -	ہَمَا - ف - تمام چیز - ہَمَا - ف - نام پرندہ -
لَنگ - ف - لنگڑا - لَنگ - ف - لنگی -	ہَجر - ع - جدائی - ہَجر - ع - تھوڑا بیہوشگی
میم	ہَشْت - ف - چھوڑا - ہَشْت - ف - آٹھ
مَلک - ع - پادشاہی - مَلک - ع - فرشتہ	

## یامی تختانی

یمن - ع - نام ولایت - یمن - ع - برکت -

## واحد جمع عربی مع اوران جمع

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
فرقة	فرق	فعل	جماعت	اسطوره	اساطیر	اقاعیل	کہانی
محنت	محن	محنت	محنت	رکن	اراکین	ستون	ستون
بلیت	طل	ندیب	حاکم	مختام	مختام	حکومت کنیوالا	نوکر
طالب	طلبة	فعلہ	طلب کنیوالا	خادم	خدا م	باشندہ	خبر کنیوالا
غافل	غفلہ	غفلت کنیوالا	ساکن	سکّان	انبیا	اولیا	اولی
جاہل	جہلہ	جاہل	نبی	ولی	اذکیا	قندیل	قندیل
عبد	عباد	بندہ	چھوٹا	مرد	عصفور	عصافیر	چڑیا
صغیر	صغار	رجال	آفعلہ	جگہ	مکان	مکان	مکان

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
طعام	اطعمه	کھانا	کھانا	قرطاس	قرطیس	فَعَائِل	کاغذ
شَرَاب	اشربه	پینے کی چیز	پینے کی چیز	مسجد	مساجد	مُفَاعِل	عباد نگاہ
اَقْلِیم	اقالیم	ملک	ملک	مکتب	مکاتب	مُفَاعِل	درسہ
مصدر	مصادر	جائی صُد	جائی صُد	غریب	غُرَبَا	فَعَلَاء	بے وطن
کتاب	کُتُب	کتاب	کتاب	جاہل	جُهَلَا	فَعَلَاء	نادان
رَسُول	رُسُل	پیغمبر	پیغمبر	عالم	عُلَمَا	فَعَلَاء	علم والا
طریق	طُرُق	راستہ	راستہ	اَخ	اِخْوَان	فَعِلَان	بہائی
فَتْح	فُتُوح	فتح	فتح	غلام	غُلَامَان	فَعَلَال	غلام
فلس	فلوس	پیسہ	پیسہ	تاج	تِيجَان	فَعَلَال	ٹوپی
وجہ	وجوہ	سبب	سبب	درہم	وَرَاهِم	فَعَلَال	روپیہ
لطف	الطاف	مہربانی	مہربانی	جوہر	جواہر	فَعَلَال	گوہر
قول	اقوال	بات	بات	بیل	بِلَال	فَعَلَال	بیل
عمل	اعمال	کام	کام	مقتلح	مَفَاتِیح	مُفَاعِل	کھنچی
اکبر	اکابر	بزرگ	بزرگ	مصباح	مَصَابِیح	فَعَلَال	چراغ
اقرب	اقارب	نزدیک تر	نزدیک تر	مکتوب	مکاتیب	فَعَلَال	خط

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
انند	انامل	افاعل	انخلیان	خصلت	خصائل	فعاثل	عادت	واحد	جمع
ثابت	ثوابت	فواعل	یک جگہ پڑا شمارہ	دقیقہ	دقائق	ر	باریکی	واحد	جمع
لاحق	لواحق	ر	ملنے والا	حقیقت	حقائق	ر	اصلیت	واحد	جمع
طالب	طوالب	ر	طلب کرنے والا	تصویر	تصاویر	تفاعیل	صورت	واحد	جمع
تقریر	تقاریر	تفاعیل	بات	شیطان	شیاطین	فعاثلین	شریر چن یا اومی	واحد	جمع
تلمیذ	تلامیذ	ر	شاگرد	قانون	قوانین	فواعیل	دستور	واحد	جمع
سلطان	سلاطین	فعاثلین	پادشاہ	خاتون	خواتین	ر	عورت	واحد	جمع
اسطوانہ	اساطین	ر	تہم	دیوان	دواوین	ر	دفتر کچہری	واحد	جمع

**مادہ لفظ**

مادہ یعنی لفظ کے اصلی حرف (جو اس لفظ کے سب گردانہ نہیں موجود ہوں۔)

لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ
<b>الف</b>								
اسراف	خرچ بجا	سرف	اسقاط	گرانہ	سقط	استدعا	چاہنا	دعو

طريقه الكون

لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده
بائی	موحده		جمیعت	شکر	جمع	ذلیل	خوار	ذلل
بصارت	بینائی	بصر	حائمی	مهمله		ذاکر	ذکر کنینوا	ذکر
برکت	زیاده	هنا برک	حلاوت	شیرنی	حلو	رای می مهمله		
بشارت	خوشخبری	بشر	حمیت	غیرت	حی	رزاق	رزق دهند	رزق
تائی فوقانی			حاسد	بدخواه	حسد	رغبت	خواهش	رغب
تهذیب	اصلاح	ناراذب	خامی مجمله			رفیق	دوست	رفق
تعریف	ستایش	کثرت عرف	خیاط	درزی	خیط	زای مجمله		
تعلیم	سکھانا	علم	خلوت	تنهایی	خلو	زینت	آرایش	زین
ثامی مشله			نخسوت	سختی	نخن	زاهد	پرہیزگار	زہد
ثابت	مقروقا	ثبت	دال مهمله			زحمت	تکلیف	زحم
ثواب	جزائی	خیر ثوب	دیانت	دینداری	دین	سین مهمله		
ثقات	مردان	معتبر وثق	دعوی	فریاد	دعو	ساحر	جادوگر	سحر
جیم عربی			دائن	قرض دهند	دین	سیلم	سلامت	سلم
بودت	خوبی	پر خیز بود	ذال مجمله			سلوک	راه چلنا	سلک
جواد	سخی	بود	ذکاوت	تیزخی	ذکا	شین مجمله		



لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده	لفظ	معنی	ماده
شریف	بزرگ	شرف	ظای مجسمه			فرضیه	حکم لازم	فرض
شفیع	شفاعت	شفع	ظالم	ظلم	ظلم	قاف		
شرافت	بزرگی	شرف	ظلمت	اندبیری	ظلم	قیامت	روز محشر	قوم
صاد مهمله			ظلمیر	پشت پنا	ظهر	قباحت	برائی	قیح
صداقت	سچائی	صدق	عین مهمله			قناعت	موجود و حاصل چیز که کفایت کرتی	قنع
صاحب	ساختی	صحب	عشرت	خوش نیکی	عشر	کاف عربی		
صابر	مبصر	صبر	عیادت	بیارپری	عود	کفار	گناه کاران	کفر
ضاد مجسمه			عالم	جاننده	علم	کفران	ناشکری	کفر
ضلالت	گمراهی	ضل	غین مجسمه			کریم	بخشش	کنو
ضمانت	ضامن	ضمن	غریق	دوبا هوا	غرق	لام		
ضعیف	ناتوان	ضعف	غازی	کافر کش	غزد	لطیف	پاکیزه	لطف
طای مهمله			غائب	غیبت	غیب	لعنت	جست و خوی	لعن
طاقت	زور	طوق	الفاء			لازم	ضرور	لزم
طفولیت	لذکین	طفل	فضول	زائد	فضل	میم		
طامع	حریص	طمع	فلاح	خوشحالی	فلح	مشرف	بزرگی	شرف

لفظ	معنی	ماوہ	لفظ	معنی	ماوہ	لفظ	معنی	ماوہ
ملکت	سلطنت	ملک	واو			نہایت	شکت	ہزم
معلم	اوستاد	علم	وعید	وعدہ بد	وعد	ہلاکت	ہلاک ہونا	ہلک
لٹون			وصول	پہونچنا	وصل	یای تختانی		
ناظر	دیکھنے والا	نظر	واثق	مضبوط	وثق	یہوست	خشکی	یبس
ندامت	پشیمانی	ندم	ہامی ہوز			یسارت	توگری	یسر
نصرت	فتمندی	نصر	ہاتف	فرشتہ	ہتف	یتیم	بے پدر	یتیم

## اشتقاق عربی

کسی لفظ کے اصلی حرفوں سے دوسرے لفظ کا بنا

نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن
اسم فاعل	اسم مفعول	صفت مشبہ	اسم فاعل	اسم مفعول	صفت مشبہ	اسم فاعل	اسم مفعول
قاتل	مقتول	کرم سے	قاتل	مقتول	کرم سے	قاتل	مقتول
عادل	منصور	رحم سے	عادل	منصور	رحم سے	عادل	منصور
فانص	مغفور	حسن سے	فانص	مغفور	حسن سے	فانص	مغفور

آرام سے

نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن	نام وزن
اسم تفضیل			اسم ظرف			اسم آلہ	
افضل	فضل سے	بزرگ مفعول	منرب	غرب سے	بزرگ مفعول	سمیع	سمع سے
اعظم	عظم سے	بزرگ مفعول	مسجد	سجدہ سے	بزرگ مفعول	مروحہ	روح سے
اشرف	شرف سے	بزرگ مفعول	مولد	ولادہ سے	بزرگ مفعول	مقراض	قرض سے
اشتقاق فارسی							
حرف	موقع	مثال	حرف	موقع	مثال	حرف	موقع
اسم فاعل				صفت مشبہ			
آن	آخرامر	اگر بیان - گرجی - خندا - خندا	آن	آخرامر	خروشان - خوش سے	آن	آخرامر
ار	آخرامر مطلق	خریدار - خریدیم - کردار - کرد	ار	آخرامر	افتان - افت سے	ار	آخرامر
ا	آخرامر	دانا - دان سے	ا	آخرامر	خیزان - خیز سے	ا	آخرامر
اسم مفعول				اسم تفضیل			
بخش	اول امر	خدا بخش - خدا سے	تر	آخرامر	فاضل تر - فاضل سے	بخش	اول امر
اگند	اگند	قز - قز سے	اگند	آخرامر	کہتر - کہہ سے	اگند	اول امر

لفظ	موقع	مثال	لفظ	موقع	مثال
تر	آخر اسم	زود تر - زود سے	اسم آلہ		
گاہ	آخر اسم	آرام گاہ - آرام سے	زن	آخر اسم	قط زن - قط سے
گاہ	آخر اسم	رزم گاہ - رزم سے	ردب	"	جاروب - جا سے
گاہ	"	تخت گاہ - تخت سے	گیر	"	گلگیر - گل سے

## محففات عربی و فارسی

واضح ہو کہ بعضی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے بعض اصلی حروف کی کثرت استعمال کے  
 گر گئے ہیں اور حروف باقی رہ گئے ہیں اور ہمیں ترکیب یا کردہ اسم محففات لانا  
 تفصیل اول کی ہر ست دیل سے معلوم ہوگی

لفظ اصلی	محففات	معانی	لفظ اصلی	محففات	معانی	لفظ اصلی	محففات	معانی
انفاد	اندہ	غم	انفاد	اندہ	غم	انفاد	اندہ	غم
انبوہ	انبہ	گردہ	انفاد	اندہ	غم	انفاد	اندہ	غم
انبوہ	انبہ	گردہ	انفاد	اندہ	غم	انفاد	اندہ	غم

لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
استاد	استاد	کھڑا ہوا	بامی فارسی			چون آن	چنان	ایسا
افلاطون	فلاطون	نام حکیم	پنهان	پنهان	پوشیدہ	چون این	چنین	ایسا
ایغنون	ارغون	سنا نام ہا	پنجاہ	پنجاہ	پچاس	چون او	چنو	ماندا و سیکے
اینک	نک	اب	تای فوقانی			چہار	چار	چار
افغان	فغان	شو و فریا	تاتاری	تتری	مستوب تاتار	چیل	چل	چالیں
از	ز	سے	تباہ	تباہ	خراب	چہرہ	چہرہ	شکل مہینہ
إلى آخره	الے آخر تک	تعالیٰ	نعم	پاک و برتری		خامی مجسمہ		
افسوس	فسوس	حرف تا سہ	نرمہ	ایک ہی مضموں	دو زبانوں میں	خورشید	خدر	آفتاب
ایضاً	ایضاً	اور بھی	جیم عربی			خاموش	خاموش	خاموش
بائی موحدہ			جمع ج	جمع ج	جمع ج	خانہ	خان	گھر
بور	بدو بو	تھا	جوب ج	جوب ج	جوب ج	وال	مہملہ	
بیرون	برون	باہر	جیم فارسی			دبان	داس	لفظ مستہزہ
بدتر	بتر	خراب	چاہ	چاہ	آکھوان	دہان	دہن	مہینہ
براقطع	ب	نام لغت	چیز	جی	مستہزہ	درگاہ	درگہ	لفظ مستہزہ
بیت	بست	بیت	چیل	چیل	چالیں	رامی مہملہ		

یا فلاطون

حوالہ منہ  
اوس کو زبا  
کیلئے سامان

لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
راه	ره	راسته	شاخ	شاخ	شاخ	فَاعِل مَوْضِع	ف	جور کون است جوابین مناسبت ساخته که با جادو (دروغ و خدای)
رحمة الله	ره - رح	او سیر الشک	صاد و مهمله			قاف		
رضی الله عنه	رض	راضی بود الله او پس است	صبح	صبا	بمعنی فردا	قاموس	قی	نام لغت
زای معجمه			صحيح	ص	درست	کاف تازی		
زمین	زعی	مشهور	صلی الله علیه	صلعم	السلامه و غیره	کوه	کوه یا گه	پهنا
زین آه که	زیرا که	اسوا سطر	ظای معجمه			گاه	که	گهانش
سین مهمله			ظاهر	ظ	لفظ مشهور	که آن	کان	ده
ستوده	سته	عاجز	عین مهمله			کی یا که یا	کیا	کلام با کلام
سیاه	سیه	کالا	علیه السلام	عم - عم	او پدر سلام	که او	کو	که ده
سوال	س	لفظ مشهور	غین معجمه			کلاه	کله	کوشی
شین معجمه			غیاث اللغات	غ	نام لغت	که آنک	ک	اسی طرح
شکوه	شکه	و دبیر	الضا			کشف اللغات	ک	نام لغت
شادباش	شاباش	خوش ره	فراموش	فرش یا فرش	بجودنا	کاف فارسی		
شاه	شه	پادشاه	فرو	فرو	نیچے	گوهر	گوهر یا گهر	موتی
شرح	ش	بیان	فایده	ف	نفع	گاه	گه	کبھی



چنین۔ چون۔ ناگہ۔ ناگہاں۔ دامن۔ لفظ اصلی۔ چون آن۔ چون این  
 چو۔ ناگاہ۔ ناگاہاں۔ داماں۔ اور بعض لفظ دونوں صورتیں درج مساوات کا  
 رکھتے ہیں جیسے اکٹوں۔ کنوں۔ خاموش۔ خمش۔ فراموش۔ فرامش۔  
 اور یہ الفاظ متقدمین اور متوسطین اور متاخرین سب کے محاورہ میں مستعمل  
 ہیں۔ بعض الفاظ مخفف متقدمین کے ایسے ہیں کہ جنکو متاخرین استعمال نہیں  
 کرتے جیسے نہن۔ نہاں سے۔ چن۔ چہاں سے۔ گرہ۔ گروہ سے۔ شند  
 شنیدن سے۔ برچن۔ برچین سے۔ آستن۔ آستین سے۔ تاند۔ توند سے  
 سگجان۔ سنگ جان سے۔ دخت۔ دختر سے۔ پس۔ پسر سے۔ شتم۔ شتم  
 جنی جوان سے۔ چش۔ چشم سے۔ ہنر۔ ہنوز سے۔ ہگز۔ ہرگز سے۔

## مرکبات امتراجی

### الف

ارسلان بمعنی شیر۔ لیغہ ڈھیٹ شیر۔	آسمان۔ آس بمعنی چکی۔ ابن معنی لاندیا۔
ایلچی۔ ایل۔ اورچی سے۔ ایل بمعنی خبر۔	آبگینہ۔ آب و گینہ سے۔ آب بمعنی رونق۔
چی بمعنی صاحب۔ یعنی صاحب خبر۔	گینہ بمعنی منسوب یعنی رونق والا۔
امروز۔ دراصل ابن روز تھا۔ ابن بمعنی یہ۔	الپ ارسلان۔ الپ بمعنی دلیر۔



<p>خامی محبتہ</p>	<p>روز بمبئی دن۔</p>
<p>خورشید خور بمبئی آفتاب۔ شید بمبئی روشنی خانوادہ۔ خان مخف ہے خانہ کا۔ وادہ بمبئی بنا واصل یعنی خاندان۔ خویشاوند۔ خویش اور وند سے۔ خویش بمبئی اپنا۔ وند بمبئی منسوب۔</p>	<p>آفتاب۔ آب قباب سے۔ آب بمبئی رونق۔ تاب بمبئی چمک۔</p>
<p>دال مہملہ</p>	<p>بائی موحده بازار۔ دراصل آباد ارتھا۔ ایاب بمبئی شوربا زار بمبئی جائے۔</p>
<p>درویش۔ دراصل درویش تھا (ز) کورش سے بدلا۔ (د) کو حذف کیا تو درویش ہوا۔ در بمبئی دروازہ۔ آویز بمبئی لشکا ہوا۔ درویش۔ در بمبئی موتی۔ ویش بمبئی مانند دہقان۔ دراصل دہی گان تھا۔ دہ بمبئی گانوں۔ گان بمبئی نسبت۔ یعنی منسوب بہ دہ۔ داور۔ دراصل دادور تھا۔ داد بمبئی انصاف۔ و بمبئی نسبت یعنی منسوب بہ داد۔</p>	<p>بازارگان۔ دراصل آباد زارگان تھا۔ ایاب بمبئی شوربا۔ زار بمبئی جائے گان بمبئی نسبت یعنی منسوب بہ بازار برخوردار۔ بر بمبئی پھل۔ خور بمبئی لایق۔ دار بمبئی رکبہ۔</p>
<p>جیم عربی چمان۔ دراصل گہان تھا۔ گہان مخف ہے گاہان کا۔ گاہ بمبئی وقت اور ان نسبت کا۔ چانور۔ جان بمبئی روح۔ و بمبئی رکھنے والا جشمشید۔ جم یعنی بہت۔ شید بمبئی روشنی۔</p>	<p>جیم عربی چمان۔ دراصل گہان تھا۔ گہان مخف ہے گاہان کا۔ گاہ بمبئی وقت اور ان نسبت کا۔ چانور۔ جان بمبئی روح۔ و بمبئی رکھنے والا جشمشید۔ جم یعنی بہت۔ شید بمبئی روشنی۔</p>

یعنی منسوب بہ شیر۔	زائمی معجمہ
الف	زمین - زم - بمعنی تری - بن نسبت کا یعنی منسوب بہ تری۔
فیلسوف - فیل اور سوف سے بنا۔ فیل بمعنی دوست - سوف علم و حکمت	سین مہملہ
فیلا سوف - فیلا بمعنی دوست دار سوف بمعنی علم و حکمت۔	سہمگین - سہم بمعنی ڈر گین بمعنی بہا سوا سوگوار - سوگ بمعنی ماتم - وار بمعنی لائق یعنی غم کرنیوالا۔
فیلقوس - پدر سکندر - فیلق بمعنی لشکر وس بمعنی امیر۔	سہرہنگ - سہر بمعنی سردار و امیر ہنگ معنی سپاہ - یعنی سردار لشکر۔
قاف	شہین معجمہ
قز اگند - قز بمعنی ریشم خام - اگن مخففت اگند کا - یعنی بہا سوار ریشم کا۔	شہشیر - شہم بمعنی ناخن - شیر بمعنی باگھ شیر کی (سی) یا بے جھول تھی فصا کیلے یائی معروف بنا دی گئی۔
قزل ارسلان - قزل بمعنی سرخ - ارسلان معنی شیر۔	شاہباش - دراصل شاد باش تھا شاد بمعنی خوش باش بمعنی زہ۔
قزل ارسلان - قزل بمعنی لنگ - ارسلان بمعنی شیر - یعنی لنگر شیر	شیر رویہ - شیر اور رویہ سے بنا - شیر بمعنی باگھ - رو بمعنی منہ (ہ) بمعنی نسبت
کاف فارسی	
گلبن - گل بمعنی پھول - بن بمعنی درخت	

تو او سمین حرف مخصوص فارسی کا آنا غلط ہے۔	میم
۲۔ شکوفہ اگرچہ لفظ فارسی ہے لیکن بکاف تازی شکوفہ صحیح ہے۔	ہمز زبان۔ دراصل مرزوبان تھا۔ مرز بمعنی جائے۔ بان بمعنی صاب یعنی زمین کا مالک۔
۳۔ ازوقہ۔ یہ لفظ ذوق سے بنا، اصل اسکی ازاقہ تھا اور سلکو بگاڑ کر فارسی	نون
میں ازوقہ بنا لیا ہے۔ معنی اسکی کھانا ہے	ناخدا۔ دراصل ناؤ خدا تھا۔ ناؤ بمعنی کشتی۔ خدا بمعنی صاحب۔
۴۔ رنجور۔ بیمار اسکی اصل رنج ور ہے	واؤ
۵۔ رستم بضم رائی مہمل جو نام پہلوان ایران ہے محض غلط مشہور ہے۔	وصلی۔ مرکب ہے وصل اور یائی نسبت سے۔ وصل یعنی جوڑا اور ملاپ (سی) بمعنی منسوب۔
کس لئے کہ صحیح نام اوسکا بفتح رائی مہمل یعنی رستم ہے۔ اور وجہ اس تسمیہ	ہامی ہوز
کی یہ ہے کہ جب اوسکی مان (رودابہ) دختر محراب کا بلی کو دروزہ شروع ہوا تھا	ہمان۔ اسکی اصل ہے۔ ہم اور آن سے
تو شدت درد سے نوبت بجان پہنچی تھی لیکن جب وضع حمل کیا تو بے اختیار	دربیان صحت بعض الفاظ فارسی
زبان فارسی میں جو اوسکی زبان بادی تھی لفظ رستم یعنی میں نے تکلیف درد سے	۱۔ لفظ نکبت بکاف فارسی مشہور ہے لیکن اصل میں نکبت بکاف عربی ہے کس لئے کہ جب وہ خود لفظ عربی ہے

<p>وہ باغ جس میں نوشیروان دادری کیا کرتا تھا کثرت استعمال سے الف باغ کا گر گیا بغداد گر گیا۔</p>	<p>ربائی پائی منہ سے نکلا چنانچہ لوگوں نے وہی نام اوس کے لڑکے کا رکھ دیا ورنہ اوس کا دوسرا نام تہمتن تھا۔</p>
<p>۸۔ مدہوش ہوا و معروف درست ہے کس لئے کہ یہ مصدر و ہشت کا اسم مفعول ہے جسکی معنی بخود مدہوش ہونے کے ہیں۔</p>	<p>۶۔ لفظ نوشیروان جو نام پادشاہ ایران ہے غلط مشہور ہے کس لئے کہ نام اوس کا نوشین روان ہے اور وجہ اس تسمیہ کی یہ ہے کہ قبل از ولادت اسکے</p>
<p>۹۔ الفاظ مفصلہ ذیل میں اگرچہ قاف آیا ہے مگر وہ عربی نہیں ہیں بلکہ ترکی ہیں جیسے قلیان۔ بمعنی حقہ قلیبان بمعنی بھڑوا۔ قلی بمعنی غلام۔ قلیچی</p>	<p>باپ نے تمام سامان عیش و طرب مہیا کر لیا تھا جب شروہ تولد فرزند اوسکے گوش زد ہوا فوراً کار پر وازان مجلس طرب کو حکم دیا کہ نوشین روان یعنی</p>
<p>بمعنی خدمتگار۔ قلا دوزی۔ بمعنی رہنمائی۔ قشلاق۔ بمعنی ملک گرم کی سیر ۱۰۔ بعض فارسی الفاظ غلط الاما سے ایسے لکھے جاتے ہیں جو عربی الاصل</p>	<p>دورہ شراب نوشین روان کنید وہی فقہ اوس کا نام ہو گیا ورنہ اوس کا دوسرا نام کسری بن قبا و تھا کسرت استعمال سے نوشین روان۔ نوشیروان</p>
<p>معلوم ہوں مگر حقیقت وہ فارسی لفظ ہیں۔ جیسے۔ سد۔ اسکو صد</p>	<p>۱۱۔ بفتہ را دکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ در اصل نام اوس کا باغ داد تھا یعنی</p>

لکھتے ہیں شست کو شست اور	کی معنی آرزو ہے داخل کرنا الف لام
تراز کو۔ طراز۔ تپیدن کو۔ طپیدن	تحریف کا اوس پر جایز نہیں بخلاف
اور شست کو طشت اور تارم کو۔ طارم	الفاظ بوالفضول و بوالعجب اور مانند
تبرزد کو۔ طرزو۔ تلاکو۔ طلا۔ توتی کو۔	ان کے کہ یہ الفاظ عربی ہیں۔ اصل
طوطی۔ تہمورس کو۔ طہورث۔ کیومرث	یہ ہے کہ لفظ (بلہوس) بغیر واو و
کو۔ کیومرث۔ تپانچ کو۔ طپانچہ وغیرہ۔	الف کے مرکب ہے۔ لفظ بل سے
۱۱۔ کلمہ بوالہوس۔ اکثر کتب میں دیکھا گیا	جس کا اول مضموم و دوسرا ساکن
کہ لفظ بوحفف ابو کا جسکی معنی صاحب کی	ہے۔ بل بمعنی بسیار۔ ہوس بمعنی
ہے لفظ ہوس کے ساتھ استعمال کرتے	آرزو۔ یعنی بہت ہوس۔ بلکام
ہیں یہ صریح غلط ہے کیونکہ فارسی میں ہوس	بسیار کام وغیرہ۔

## حساب مجمل یعنی اجمد

حروف تہجی کو بجائے عدد کے مقرر کرتے ہیں اور تاریخ بولتے ہیں اس				
طو رہے ہے۔	اجمد	ہوز	حطی	کلبن
۴۳۲۱	۷۶۵	۱۰۹۸	۵۰۴۰۳۰۲۰	
سعفس	قرشت	شخز	ضنطغ	
۹۰۸۰۷۰۶۰	۴۰۰۳۰۰۲۰۰۱۰۰	۷۰۰۶۰۰۵۰۰	۱۰۰۰۹۰۰۸۰۰	

ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ی ع ف ص  
 ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ -  
 ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ابجد سے حقی تک احاد ہے۔ یعنی ان حرف میں سے ہر ایک حرف (سوائے

یا کے) اکائی ہے اور دی، عشرات میں داخل ہے یعنی (دہائی) ہے۔

کلمن سے بعض تک عشرات ہیں یعنی ان حروف میں سے ہر ایک حرف

(دہائی) ہے۔ قرشت سے ضفح تک مات ہیں یعنی ان حروف میں سے

ہر ایک حرف سینکڑا ہے مگر (غ) کا عدد ہزار ہے (زہی خانہ خدا) اگر اس کے

اعداد کو موافق قاعدہ ابجد کے جمع کریں تو سلاسلہ بحیری ہوتی ہے۔

## اصطلاحات نشان ہرشی کیلئے مقرر ہے

نفر و آسانی	برائی آدم بنویسند۔	وپا کی وہیل چھکڑہ و چندول۔
راس	برائے انسپ؟ اشتروگا ویش گاؤ ونیلگاؤ و خروگور خروگوسفند و گرگدن و آہو۔	مالا وغیرہ زیور کہ در گردن باشد شمشیر و خنجر و جہر و برہمی و کمان و چہرا و کٹار پش قبض و گرز۔
منزل	خیمہ و قنات و جہاز و کشتی و چوبلی و خانہ و پلنگ و چوکی و سوج و غاری	دستہ کا غزو تیر۔ دارامی و چوبلی و پارچہ ابریشمی وغیرہ

جفت	موزہ و پاوش نخلین چوبی و بازو بند	وزم و دعل و الماس -
فرد	وکنگن و پونچی و گبری و پازیب - قالین و سوزنی و شطرنجی و جاجم ورق و کاغذ -	زربفت و مخمل و مشجر و طاس و بانا وصوف و مرواح - توپ و بندوق و قرابین و شاپ
نورہ و لچہ	طلا و لقرہ و مشک و عطر و بنفشہ و	یشاق -
	عطر و کافور و صند و کلاسون	رباب و خنگ و مرزنگ و مخجری و دوف و دملک
دب	پیرہ آستین دار سند و ہرہ آستینا طبق	آسمان و زمین
	دار و آرا عدد و لوسند	مروارید و مرجان و انگورو
ربیرہ	ساجی میل سوسند و رائے ستر	اسنہ و عمد -
	نہار و لبند	حرا و ربر و عمد
دب	صفت و سپر و شاپین و جالور	حلد و فز و کتاب و حرم
	سکاری	عدد و اترنی و سہ و آلا چینی و برنجی و دیگر طرف
نارہ	نیر و لنگ و کرکوس و سگ و حرس	غلہ و نمک و شیر و روغن و صنو و حات
	وساہ گوشت و میمون	و عرقیات و صندل و اگر و دودان
سناہ	باغ و کشت و رراعت و تالاب	میل و ابریشم و سوب و ہرچہ
	و خط و فیروزہ و پیکر ارج و نیل و پاپوت	دران لفظ سیر باشند -

خط و ساجی  
نیر و لنگ  
و سگ و حرس

## صرفی و نحوی سوالات و دقایق

۱۔ ہست۔ است۔ اور نیست کو اصل میں لفظ الیست سے بنایا ہے جسکے معنی موجود کے ہیں اس طرح سے کہ الف لفظ الیست کو ہائے ہوز سے تبدیل

کیا ہے نیست ہوا۔ اور پھر نیست میں سے بسبب کثرت استعمال کے۔ یا اگر گئی ہست ہو گیا اور پھر اس ہائے ہوز نہست کو الف سے تبدیل کیا تو است ہو گیا۔ اور اس طرح سے نیست کی اصل نہ الیست ہے الف بسبب کثرت استعمال کے گر گیا نیست ہو گیا جسکے معنی غیر قائم یا غیر موجود کے ہیں۔

۲۔ باد کی اصل بود تھی جو صیغہ مضارع ہے الف دعائہ ما قبل حرف آخر را وہ کیا نواد ہو گیا جسے سود سے ستواد لیکن پھر واؤ لسبب کثرت استعمال کے حذف ہو گیا ماو رہ گیا

۳۔ واضح ہو حروف ابجد میں سے جو<sup>۱۲</sup> حروف مصرعہ دین سمی کہلاتے ہیں ب۔ ت۔ ث۔ ج۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ص۔ ط۔ ظ۔ ل۔

ن۔ یعنی جب شروع کلمہ عربی میں واقع ہوں اور الف لام معرفہ لایا جائے تو وہ لام لفظ میں نہیں آتا جیسے الشمس وغیرہ اور باقی جو<sup>۱۳</sup> حروف فہری کہلاتے

ہیں یعنی ا۔ ب۔ ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ و۔ ک۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔

اور جن الفاظ میں کہ یہ حرف ابتداء واقع ہوں اور الف لام معرفہ کا آوے

تو وہ لام لفظ میں آیا کرتا ہے۔ جیسے القمر۔ المر۔



## قاعدہ ارزمونی و خفشت

۱۔ واضح ہو کہ صرف اور نحو کے واضعانِ قانون نے فارسی میں علامت مصدر - دن یا تن - مقرر کی ہے اگر بالفرض کوئی شخص بجائے دن کے تن استعمال کرے وہ از روئے قاعدہ ارزمونی و خفشت غلط ہے کس لئے کہ سات حرف یعنی - ا - ر - ز - م - و - ن - سی - دن کے لازم و ملزوم ہے جب کہ علامت مصدر حذف کر دیں تو آخرین ان سات حروف میں سے کوئی ایک حرف ضرور ہوگا۔ علیٰ ہذا چار حرف یعنی - خ - ف - س - ش - تن کے لازم و ملزوم ہیں اگر ان حروف کے بعد آئی ہوئی علامت مصدر حذف کریں تو آخر کا حرف ان چار حروف میں سے کوئی یک ضرور ہوگا جسکی مثال ذیل میں دیا جاتی ہے۔

## مثال دن

زا دن - افشردن - زون - آمدن - آزمودن - راندن - پرستیدن

## مثال تن

آفتن - رفتن - دانش - آغشتن

خفی مباد کہ ارزمونی و خفشت یعنی ان گیارہ حروف کا مجموعہ (از سفر خوش نیم) ہوتا ہے۔  
۲۔ شدن در اصل شودن ہے بسبب ثقالت کے واؤ حذف کر دیا گیا۔  
۳۔ واضح ہو کہ شدن مخفف ہے ستیدن کا۔ آبدن مخفف ہے آبدیدن کا اور آژدن مخفف ہے آژندن کا۔

## QUESTIONS IN GRAMMAR.

Name four verbs which may be used transitively or intransitively :—

چهار فعل ایسے بتلاؤ جو متعدی اور لازم مستقل ہوتے ہوں۔

Name the auxiliary verbs and show how each is used :—

افعال معاون کے نام اور ہر ایک کا استعمال بتلاؤ۔

Give the rules for forming امر واحد حاضر when the sign of the infinitive is preceded by *ی* - *و* - *ش* - *س* - *خ* respectively.

Give examples.

جب علامت مصدر کے آگے *ی* - *و* - *ش* - *س* - *خ* - *ا* ہوں ہر ایک کا قاعدہ امر واحد حاضر بنانے کا بیان کرو اور نظائر دو۔

Distinguish between امر مدامی and امر مجرد

فرق درمیان امر مجرد اور امر مدامی کے لکھو۔

Give examples of

ہائمی تانیث and ہائمی عطف

ہائمی عطف اور ہائمی تانیث کے نظائر دو۔

Define the terms

جملہ - رابطہ - خبر - مبتدا

مبتدا اور خبر وغیرہ کی تعریف بتلاؤ

Give illustrations of :— استعارہ۔ مفعول کہ جملہ معترضہ۔ جملہ انشائیہ۔

انکی تعریف مع نظائر لکھو۔

Explain the formation and give examples of :— متعدی بالواسطہ۔

اسم حالیہ۔ اسم صفت۔ جمع

اسم حالیہ۔ اسم صفت۔ جمع۔ متعدی بالواسطہ کس طرح بناتے ہیں مع مثال دو۔

State the rules for the formation of the following plurals :—

فرشتگان۔ درائیان۔ مکانات

نیچے کے الفاظ جمع بنانیکے قوانین لکھو۔

What is the difference between اسم مصدر and مصدر

مصدر اور اسم مصدر میں کیا فرق ہے۔

How may the nomenative and the occusative be recognised

with regard to form and meaning :—

حالت فاعلی اور مفعولی شکل اور معنی میں کس طرح تمیز کئے جاتے ہیں۔

Give the construction of the sentence which follows

the relative pronoun :—

اوس جملے کی ترکیب بنانا بتلاؤ جس کے بعد ضمیر موصول آتی ہے۔

Write the other numbers of the following :— اخوان۔ غلام

فرقہ۔ مکان۔ جوہر۔ بنی۔ مفتاح۔ اکابر۔ غربا۔ الطاف  
مرقومۃ الذیل الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتاؤ۔

Define and exemplify the following :—

اضمار قبل الذکر۔ صرف متصرف۔ مصدر جعلی۔ فعل ناقص۔ مصدر مقتضب۔ اضافہ استثناء  
مرکب متراجی۔

اجزائی اصلییہ جملہ۔ صفت تخصیصی۔ مرکب منفید۔  
مرقومۃ الذیل کی تعریف مع نظائر لکھو۔

تائی تعلیلی۔ با الصاق۔ الفاعلی۔ — Give an example for each of the :—

ہائی نسبت۔ واو استعجاو۔ کاف عطف۔ چر تعلیلی۔ ش مصدری۔  
الف فاعلی۔ ہائی الصاق وغیرہ کی ایک ایک نظیر دو۔

What words are usually written with the following :—

Corpet, Fruit, horses, Horps Elephant, Books,

مرقومۃ ذیل الفاظ کے ساتھ کون لفظ مستعمل ہوتے ہیں۔

شرح۔ ماہ۔ شاہ۔ form of the مخفف Give the abbreviation

مطلوب۔ کذا لک۔ کہ او مصنف۔ ہجری۔ صحیح۔ کوہ۔ بیت۔ الی آخرہ۔ کلاؤ  
انکا اختصار بتلاؤ۔

Remark on the spelling of الجب and اللہوس

بوالہوس اور بوالعجب کے املا پر شرح یا حاشیہ لکھو۔

Do you say غلام علی or غلام علی - صاحب مل or صاحب مل state the rule and give examples:—

کیا تم صاحب مل کہتے ہو یا صاحب مل - غلام علی کہتے ہو یا غلام علی بیائیکرو۔ قاعدہ اور نظائر دو۔

When is the ہائی مخفی omitted and when is it changed to گ Give examples:—

کس وقت ہائی مخفی کی یا گرتی ہے اور کب (گ) میں بدلتے ہیں مع مثال دو۔

What kinds of compound terms مرکبات are the following:—

صاحب مل - ملک پیرایہ - میچران - کس مخوان -  
مرقومۃ الذیل کس قسم کے مرکبات ہیں۔

Explain the واؤ in خوردن and نمودن the الف in اندودن and

کسی - دیدنی - رہی - سہی - in می the final and the ہ in زہ and زہہ

وانائی - قبلہ گاہی

ستاؤ - خوردن اور نمودن کا واؤ - اندودن اور آردن کا الف زہ

اور زہ کا (ہ) سہی - رہی - دیدنی - کسی - قبلہ گاہی

وانائی - کی یا کونسی ہے۔

گر۔ بلکہ۔ از and این Give the various meanings of :—  
ان الفاظ کے متعدد معنی بیان کرو۔

Example of :—

زوائد جملہ۔ ضمیر متصل مرفوع ومنصوب ومنجور۔ اضافت بیانی۔ اضافت تشبیہی  
اضافت استعارہ۔ مجاز مرسل۔ تجنیس۔

Define :

تعریف کرو

حالت فاعلی۔ حالت اضافی۔ حالت جری۔ حالت نداء۔ اسم نکرہ۔ اسم معرفہ۔

The plurals of :—

انکی جمع لکھو

مکان۔ حاکم۔ غریب۔

And the singulars of :—

ان کی واحد لکھو۔

افعال۔ منازل۔ مناکب۔

What do you understand by

حروف شرط and حروف علت

حروف علت حروف شرط کسکو کہتے ہیں۔

How is س changed in امر

امر میں کس طرح سے (س) بدلتے ہیں

Give of all this :—

شال۔ موقع۔ معنی۔  
بائی موافقت۔ بائی تشبیہ۔ بائی زاید۔ تا انتہائی۔ الف الصاق۔ الف مصدر۔ الف عطف  
تا ابتدائی۔ بائی استعلاء۔ الف مبالغہ۔

Define فعل ناقص what are مصادر of it :—

فعل ناقص کی اور اس کے مصادر لکھو۔

Give the cases of :—

حالت اسما والفاظ لکھو

قسمت - فلک

Show the difference

فرق درمیان تبتلاؤ

مصدر - حاصل بالمصدر - امر و مضارع -

The Etymology of :—

انکی صرفی ترکیب بیان کرو۔

قز الگند - جلاب - مستور - خویشاوند - ابگینہ - مشعبد -

What is

and how it is formed.

صفت مشبہ کس طرح بنایا جاتا ہے۔

The Formation of :—

ماضی استمراری - ماضی تشکی - ماضی مع القدرت - امر ماضی

Explain how is امر formed

امر کس طرح بنایا جاتا ہے

What is

یامی و موصول and what are the other name for it :—

What is

علم بیان

علم بیان کی تعریف لکھو۔

What is

استعارہ عنادویہ۔

استعارہ عنادویہ کیا ہے

What is

کنایہ

کنایہ کی تعریف اور اس کے اقسام بیان کرو

What is مراعات النظیر

مراعات النظیر کیا ہے بیان کرو

Give the meaning of the following affixes

سار۔ ا۔ ان۔ زار۔ وند۔ ولین۔ وش۔ دیہ۔

مرقومہ ذیل حروف جو الفاظ کے آخر میں آتے ہیں ان کے معنی بتلاؤ۔

Give the derivations of

انکا اشتقاق بتلاؤ۔

ایلمچی۔ بازار گان۔ فیلسوف۔ وغیرہ۔

What is :—

غلو

غلو کیا ہے۔

Name all

حروف معنوی کہ مفید معنی اسم فاعل اند۔

How is جیم تازی changed

جیم تازی کی سطح بدلتے ہیں

Use the following letters in a sentence and give for each

letter a separate example.

جو الفاظ کہ نیچے آتے ہیں ان کو ایک جملہ میں مستعمل کرو۔ اور ہر ایک حرف کیلئے جدا گانہ

نظیر دو۔ و۔ ک۔ ی۔ ا۔ ج۔ ب۔

The Book of Bostan is written in what Bahar :—

بوستان کی کتاب کس بحر میں لکھی گئی ہے اوس کا کیا نام ہے۔

How many kinds of pronouns are there.

ضمیر کتنے قسم کے ہیں

Write نکرہ مضاف کی تعریف لکھو What is نکرہ مضاف قرشت of محتاج



Write the biography of

سوانح عمری سعدی کی لکھو۔ سعدی۔

## قواعد تقطیع

۱۔ شعر کے تقطیع کرنے میں الفاظ ملفوظہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی جو زبان سے نکلتے ہیں اور جو حروف کہ صرف کتابت میں ہو وین اور بولے بخا وین وہ تقطیع میں شمار نہ ہونگے۔

۲۔ نون غنہ مثل جان۔ واو معدولہ مثل خواب۔ ہائے فتنی مثل نامہ۔ وچہ۔ وکہ۔ واو مثل علم و ہنر۔ و تو و چو۔ الف لام۔ مثل بال ضرور۔ اور فقط الف مثل بالفرض یہ تمام وقت تقطیع نہیں شمار کئے جاتے۔

۳۔ جس اضافت کا کسرہ دراز پڑتا جاتا ہے اسکی جگہ ایک (ی) تصور کرنی چاہئے اور الف ممدودہ کو وقت تقطیع دو الف سمجھنا چاہئے۔ اسی طرح حرف مشددا اگر کسی کلمہ میں واقع ہو تو اسکو بھی دو حرفوں کی جگہ جانتا چاہئے مثلاً فرخ کو بجائے فرخ سمجھنا چاہئے۔

۴۔ اگر حروف ساکن وسط میں دو سے زیادہ ہوں تو اول ساکن بحال رہیگا دوسرا متحرک ہو جاویگا باقی حذف ہو جاویگا۔ مثل دوست غرضکتین ساکن اوزان شعر میں کہیں جمع نہیں ہوتے۔

لغته نام مجر کثیر الاستعمال			
نام مجر	وزن بحر	مثال	تقطیع
۱	مستفارع مثبته مقصور یا مخدوف	فعل فاعل فعل فاعل دریا فعل	نگین فاعل کرمها فاعل حق در فاعل قیاس فاعل
۲	خفیف سدس بنون مخدوف	فاعلاتن فاعلن فعلن	رازدل فاعلاتن سگی درش فاعلن گویم فعلن
۳	بزرگترین سابع	مستفعلن مستفعلن مستفعلن	برخیزای مستفعلن صاحب مستفعلن
۴	طرح مشبیه مقصور	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	شور و خج فاعلاتن رطل فاعلاتن شد بر آزار فاعلاتن
۵	طرح سدس مقصور	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	پادشاه فاعلاتن جرم مار فاعلاتن در گذار فاعلاتن



# ضرب الامثال

## امثال الف

- ۱- آمن بارادت رفتن با جانت -
- ۲- ارزان بعلت گران بحکمت -
- ۳- از خردان خطا و از بزرگان عطا -
- ۴- از سپسرها خلف دختر بهتر -
- ۵- آب آمد تقیم برخاست -
- ۶- اول طعام بعد کلام -
- ۷- اول خویش بعه درویش -
- ۸- آهسته بگو دیوار هم گوش دارد -

## امثال بار موحدہ

- ۱- بزرگی بعقل است نہ ببال -
- ۲- بادب بانصیب بے ادبے نصیب -
- ۳- بکامل کارے مفر یا پندیر نہ بشنو -
- ۴- باتنگ ظرفان شستن عمر ضایع کردنت -
- ۵- بادب باش تا بزرگ شوی -

- ۵- بزرغم جان قصاب را غم پیشہ - ۶
- بدگھر با کسی وفا نکند -

## امثال بار فارسی

- ۱- پیران نمی پرند مردیان می پرانند -
- ۲- پیش از مرگ وادلا -
- ۳- پنج انگشت برابر نیست -
- ۴- پیش طبیب مرویش کار آزموده برد -
- ۵- پیش دروغگو هر کس لاجواب است -
- ۶- پائے چراغ تاریک است -
- ۷- پاجی بطواف کعبه حاجی نشود -
- ۸- پیش از عید بمصلا میرود -

## امثال تار فوقانی

- ۱- تو نگر می بدل ست نہ ببال -
- ۲- تشنه در خواب ہم آب بیند -
- ۳- ترکی تمام شد -

<p>۴۔ چون قضا آید طبیب ابلہ شود ۵۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ ۶۔ چو کفر از کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانی۔</p>	<p>۴۔ تہی دست رو سیاہ۔ ۵۔ تا نباشد چیز کے مردم نگویند چیز را۔</p>
<p>امثال شمار مثلثہ</p>	<p>۱۔ ثابت قدم بگفت کسی بد نمی شود۔ ۲۔ ثواب روزہ بی عذاب آن روزی نشود ۳۔ ثواب راہ بخانہ صاحب خود میرد۔ ۴۔ ثابت شدن بدست قاضی۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ ثواب روزه بی عذاب آن روزی نشود ۲۔ حکم حاکم مرگ مفاجات۔ ۳۔ حلوا خوردن را روئے باید۔ ۴۔ حریف حریف را می شناسد۔ ۵۔ حرف میماند وقت نمی ماند۔ ۶۔ حب وطن از ملک سیلان خوشتر۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ جائے استاد خالی ست۔ ۲۔ جویندہ یا بندہ۔ ۳۔ جو فروختن و گندم نمودن۔ ۴۔ جواب جاہلان باشد خموشی۔ ۵۔ چہ اندیدہ بسیار گوید دروغ۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ خود غلط انشا غلط۔ الما غلط۔ ۲۔ خود پسند پسند خلق نباشد۔ ۳۔ خود فضیلت دیگر انرا فضیلت۔ ۴۔ خر قیمت زعفران چہ داند۔ ۵۔ خفتہ را خفتہ کی کند بیدار۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>
<p>امثال حادہ مثلہ</p>	<p>۱۔ چاہ کن را چاہ دپیش۔ ۲۔ چشم مار روشن دل ماساد۔ ۳۔ چہ خوش چہ انا باشد۔</p>

<p>۶- راستی راز و آل کے باشد۔</p>	<p>۱- دست خود و ہاں خود و پنخورنی بیان خود۔</p>
<p>امثال زائد معجمہ</p>	<p>۲- دوست شاد و دشمن پانکال۔</p>
<p>۱- زبان خلق نقارہ خدا۔</p>	<p>۳- در غلور احافظہ نباشد۔</p>
<p>۲- زمین سخت آسمان دور۔</p>	<p>۴- وید نشیند گواہ شد۔</p>
<p>۳- زیارت بزرگان کفارہ گناہ۔</p>	<p>۵- دشمن دانابہ از دوست نادان۔</p>
<p>۴- زبر بر سر فولاد ہنی نرم شود۔</p>	<p>۶- دنیا پنجرہ زہ است۔</p>
<p>۵- زمین ترکید و پیدا شد سرخر۔</p>	<p>امثال ذوال معجمہ</p>
<p>۶- زصد تیر آید کی بر نشان۔</p>	<p>۱- ذرہ را با نور شید چہ نسبت۔</p>
<p>سین مہملہ</p>	<p>۲- ذوالفقار علی در نیام نباشد۔</p>
<p>۱- سر و بستان یاد دہانیدن۔</p>	<p>۳- ذوق گلچیدن اگر داری سوی گلزارو۔</p>
<p>۲- سگ زرد برادر شغال۔</p>	<p>۴- ذوق چمن ز خاطر بلبل نمی رود۔</p>
<p>۳- سلام روستائی بغیر ضحیت</p>	<p>امثال راہ مہملہ</p>
<p>۴- سخن راست تلخ میشود۔</p>	<p>۱- ریمان سوخت لیکن کچی نرفت۔</p>
<p>۵- سگ حق شناس از مردم ناقص شناس۔</p>	<p>۲- راستگو را ہمیشہ راحت و پریش است۔</p>
<p>۶- سگ حضور بہ از برادر و ور۔</p>	<p>۳- رضائی مولی از مہمہ اولی۔</p>
<p>شین معجمہ</p>	<p>۴- راہ راست برد اگر چہ دور است۔</p>
<p>۱- شنیدہ کی بود مانند دیدہ۔</p>	<p>۵- راز و آل جز بیا نثوان گفت۔</p>

صرب الاسمال

<p>۳- طامع همیشه ذلیل است -  ۴- طبیب مهربان از دیده بیمار می افتد -  ۵- طفل شکیب ندارد -</p>	<p>۲- شایمان چه عجب گریه نواز نگذارد -  ۳- شمشیر مردان خالی نباشد -  ۴- شعر فحشی عالم بالا معلوم شد -  ۵- عشق مول هر که باشد همی در کار نیست -</p>
<p>ظایر محجمه</p>	<p>صاد مهمل</p>
<p>۱- ۶- ظاهر از شیخ و باطن از شیطان -  ۲- ظاهر عنوان باطن است -  ۳- ظلم ظالم باعث ویرانی اوست -  ۴- ظرفیکه سنگ بسید باستقال نیاید -  ۵- ظرف شکسته صدای نمی دهد -</p>	<p>۱- صورت بین حالش می رس -  ۲- صلا نشد بلا شد -  ۳- صاحب غرض مجنون می باشد -  ۴- ۶- صدر هر جا که نشیند صدر است -  ۵- صدقه دادن روبلا -</p>
<p>عین مهمل</p>	<p>۶- ۶- محبت نیکان بد آنرا سود نیست -</p>
<p>۱- عبارت از نظیر بنظیر شود -</p>	<p>ضاد محجمه</p>
<p>۲- عاقل را اشاره پس است -  ۳- ۶- علاج واقع پیش از وقوع باید کرد -  ۴- عذر گناه بدتر از گناه -</p>	<p>۱- ضامن بدست کیسه -  ۲- ضرب ضرب اول -</p>
<p>۵- عشق و مشک پنهان نمی ماند -</p>	<p>طاد مهمل</p>
<p>۶- ۶- عشق ست و هزار بدگانی</p>	<p>۱- طلعت زیبا به از غلعت و بیا -  ۲- ۶- طایه جان داشت خایه بهمان گذشت -</p>
<p>غین محجمه</p>	

<p>۱- غم فردا امروز نباید خورد -</p> <p>۲- غرق شده را بفرایو چه سود -</p> <p>۳- غریب هر دلخیز -</p> <p>۴- غربت دیده مهربان میباشد -</p> <p>۵- غنی هر چند کریم باشد سفره را براه نمی اندازد</p> <p>۶- غضب مرد محک اوست -</p>	<p>۴- ۶- قدر عیشی کجا شناسد خمر -</p> <p>۵- قضیه زمین بر سر زمین -</p> <p>۶- قدر جوهر جوهری داند</p> <p>نامبارک مسعود - گریه ریا و دربار و در</p>
<p>کاف تازی</p>	<p>۱- کار تقدیر به تدبیر راست نیاید -</p> <p>۲- کوتاه خرد مندیبه از نادان بلند -</p> <p>۳- کم خرج بالانشین -</p> <p>۴- کرفنی خویش آمدنی پیش -</p> <p>۵- ۶- کس نگوید که دوع من نیست</p> <p>۶- کس ندیدم که گم شد از ره راست</p>
<p>کاف فارسی</p>	<p>الفاء</p> <p>۱- فکر زاید دیگر و سودا ئے عاشق دیگر</p> <p>۲- فراخ روزی را با قحط چه کار -</p> <p>۳- فکر هر کس بقدر همت اوست -</p> <p>۴- ۶- فریاد سگان کم کند رزق گدازار</p> <p>۵- قراک جوانمردان دستاویز امید است</p> <p>۶- فال نیکو بن بر کارے -</p>
<p>کاف فارسی</p>	<p>قاف</p> <p>۱- ۶- قنجه چون پیر شود پیشه کند ولالی -</p> <p>۲- ۶- قدر نعمت است بعد زوال -</p> <p>۳- ۶- قهر در رویش بر جان درویش -</p>
<p>۱- گریه کشتن روز اول -</p> <p>۲- گدا اگر همه عالم بدو دهند گدا است</p> <p>۳- ۶- گر ضرورت بود روا باشد -</p> <p>۴- گریه بوقت به از خنده بیوقت -</p> <p>۵- ۶- گویم شکل مگر گویم مشکل -</p>	<p>۱- ۶- گریه کشتن روز اول -</p> <p>۲- گدا اگر همه عالم بدو دهند گدا است</p> <p>۳- ۶- گر ضرورت بود روا باشد -</p> <p>۴- گریه بوقت به از خنده بیوقت -</p> <p>۵- ۶- گویم شکل مگر گویم مشکل -</p>



۱۱- مدعی سست گواه چیست -	۶- گذشت آنچه گذشت -
۱۲- مشتته نمونه از ضروری -	امثال لام
۱۳- مشتته که بعد از جنگ بیاو آید بکله خود	۱- لیلی را بچشم مجنون باید دید -
۱۴- مطلب سعدی دیگر است -	۲- لعنت بکار شیطان -
۱۵- ۶- ملکه اتنگ نیست پائی گدا انگ نیست	۳- لذت تیشه از کوکهن باید پرسید -
۱۶- ۶- مارا چه ازین قصه که گاؤ آمد و خرفت	۴- لنگ بخز کور بخیر مخز -
امثال نون	امثال میم
۱- نیم حکیم خطر جان -	۱- مرده بدست زنده -
۲- نیم ملاخلل ایمان -	۲- مرد بے زرم همیشه رنجورست -
۳- ۶- نامر دوزند همیشه لاف مردی -	۳- مردم زنده دل هرگز نمیرد -
۴- نام رستم باز رستم -	۴- مرگ انبوه حبشه دارد -
۵- نقل کفر کفر نباشد -	۵- مال عرب پیش عرب -
۶- ناکرده آرمایان و کرده پشیمان -	۶- مال مرده پس مرده -
۷- نمک خوردن و نمکدان شکستن -	۷- ۶- مال حرام بود بجائے حرام رفت -
۸- ۶- ناز بران کن که خریدار نشست -	۸- یوسن موم دل کافر سنگدل -
۹- ۶- نه روحی رهایی نه راه گریز -	۹- مشک آشت که خود بوید نه عطار گوید -
۱۰- نادان سخن گوید و نا قیاس کند -	۱۰- محنت بربا و گنه لازم -

<p>۹۔ ہرگز اصبر نیست حکمت نیست۔ ۱۰۔ ہر کہ مشت نخور و بمشت خویش مینازد۔ ۱۱۔ ہمزنگ ضرر ندارد۔ ۱۲۔ ہم فال و ہم تماشا۔ ۱۳۔ ہر دروے را دوائے ست۔ ۱۴۔ ہر کردہ را جزائی ست۔ ۱۵۔ ہر فرعون را موسائے۔ ۱۶۔ ہر نمرودے را پشہ۔ ۱۷۔ ہر بہارے را خزانے۔ ۱۸۔ ہر کمالے را زوالے۔ ۱۹۔ ہمسایہ بد خار و پرہلو۔</p>	<p>امثال واو</p>
<p>۱۔ ولی را ولی می شناسد۔ ۲۔ وای بران خورده کہ تنها خوری۔ ۳۔ وقت از دست رفتہ باز بدست نیاید۔ ۴۔ وظیفہ گر طلبی رو ہنر بدست آورد۔ ۵۔ وقت ضرورت چو نماند گریز۔ دست بگیر و سر شمشیر تیز۔</p>	<p>امثال ہاء ہوز</p>
<p>۱۔ ہر کہ بابدان نشیند نیکی نہ بیند۔ ۲۔ ہمت مردان مدو خداے۔ ۳۔ ہر کہ از خدا ترسد از وی باید ترسید۔ ۴۔ ہر چہ خدا خواست ہمان می شود۔ ۵۔ ہر روز عین نیست کہ جلوہ خور کسے۔ ۶۔ ہر چہ با د ابادا کشتی در آب انداختیم۔ ۷۔ ہر کس نخیال خویش خطی دارد۔ ۸۔ ہر کس افزند خویش خوش نماید۔</p>	<p>امثال یاء تختانی</p>
<p>۱۔ یکی را بگیر و دیگری را دعوی کن۔ ۲۔ یک نشد و دو شد۔ ۳۔ یک من علم را وہ من عقل می باید۔ ۴۔ یک یوسف ہزار خریدار۔ ۵۔ یک انار صد بیمار۔</p>	<p>۱۔ ہر کہ بابدان نشیند نیکی نہ بیند۔ ۲۔ ہمت مردان مدو خداے۔ ۳۔ ہر کہ از خدا ترسد از وی باید ترسید۔ ۴۔ ہر چہ خدا خواست ہمان می شود۔ ۵۔ ہر روز عین نیست کہ جلوہ خور کسے۔ ۶۔ ہر چہ با د ابادا کشتی در آب انداختیم۔ ۷۔ ہر کس نخیال خویش خطی دارد۔ ۸۔ ہر کس افزند خویش خوش نماید۔</p>

۶- یک توبه صد گناه را کافی است - ۷- یارب باقی صحبت باقی - ۸- یک حمایت بصد شکار -

## خاتمه کتاب

الحمد لله والمنه که رساله سحر الفوائد بعد از ترمیم و ترتیب نقشه جات و سوانح عمری شعرا و نظم و نثر و غیره  
بار دوم بتاریخ غره رمضان ۱۳۲۹ با ختام رسید و فکر تالیف یک بحث از دل دور گردید خداوند اتمیدانی این  
کار کرده ام برای فائده بندگان نیست توهم اگر گناهان من بنده از راه کرم عفو کنی شایان است

ملوفه

رباعی

خواند هر آغوشی که زر غبت کتاب

یارب کند هر آنکه کتابت کتاب ما

اگر دان قبول اهل فراست کتاب ما

آن هر دورا بهر دو جهان دار سر خرو

هر که طالب این نامه محقر است بخدش چنین عرض احقر است

قطعه

روز شب خون جگر خوردم چه انصاف کن  
این چه انصاف است ای مرد خدا انصاف کن

ای ز راه لطف نین این نامه را انصاف کن  
من بیت رحمت کشیدم عیب جوئی تو کنی

رباعی

از فاستح خیر و دعا یاد کنید  
و بسوز چنین رفت کجایا و کنید

این نامه چو بیند مرا یاد کنید  
بر خون جگر خوردن من کرده نظر

تتمت  
بسم الله الرحمن الرحیم





# اعلای

اس کتاب کی جیٹری حسب ضابطہ ہو چکی ہے کوئی  
صاحب کسی جگہ بلا اجازت مولف کے جراً و کلاً قصداً  
طبع نہ کریں اور نفع کے عوض نقصان نہ اٹھایں فقط

## براقسم

شیخ حیدر مدرس مدرسہ فوقانیہ بلوہ سرکار عالی نو

## منوایط

کتاب دو جہاڑ پڑتی ہو شاپ عبدالرزاق اینڈ کووقع

چار کمان دوسرے مقام زیدنی بدوکان

کچھی نالین اینڈ کو

